درسِ نظامی کے طلباء کے لئے نادر اور نایاب تحفہ

مشکل صیغے



مصنف
رئیس التحریر مناظر اہلسنّت، سرمایہ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ
محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی (بہاولپور)

باہتمام
محمد کاشف اشرفی عطاری

قطبِ مدینہ پبلشرز
ریڈیو پیو، حسرت موہانی روڈ، میزانائن فلور، نزد چیمبر آف کامرس، کراچی۔ موبائل فون: 0320-4027536
2432429

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ امام الانبیا والمرسلین و علیٰ آلہ و اصحابہ الطاہرین۔

اما بعد! طالب علمی میں مشکل صیغے سمجھنا اور سمجھ کر مختلف ساتھیوں سے سوال و جواب کرنے کا شوق تھا۔ اسی لیے فقیر نے اسی دھن میں بکثرت مشکل صیغے طالب علمی میں یاد کر لیے۔ دوران طالب علمی میں نے مشکل صیغوں پر کچھ کتابوں سے استفادہ بھی کیا۔ مثلاً۔ قانونچہ شاہجمالی علم الصیغہ۔ صیغہ دان۔ جوانا موتی۔ لغز ک شرح زرادی۔ شافیہ کی شرح رضی وغیرہ وغیرہ۔ تدریس کا آغاز ۱۹۵۲ء میں ہوا تو اپنے تلامذہ کو بھی اس راہ پر لگایا۔ اس طرح سے صیغوں کا ایک مجموعہ تیار ہوا۔ اگرچہ ان مشکل صیغوں میں جوانا موتی۔ صیغہ دان اور قانونچہ شاہجمالی وغیرہ میں ایسے صیغے بھی ہیں جو معروف قوانین سے موافقت نہیں کرتے لیکن اکابر صرف سمجھ کر انہیں بھی لے لیا اور بعض مزاحیہ صیغے بھی اسمیں شامل کر دیئے۔ اس سے مقصد صرف یہی ہے کہ صرف کا طالب علم فن صرف میں قابلیت و استعداد پیدا کرے چنانچہ فقیر نے تجربہ کیا کہ جو طالب علم مشکل صیغوں کا دھن رکھتا ہے وہ صرف

کے قوانین وضوابط پر خوب عبور کرتا ہے۔ اس خیال پر کہ کہیں کوئی صیغہ غلط نہ ہو جائے۔ فقیر ویسے بھی علماء کرام اور ماہرین فن سے معذرت خواہ ہے اس لیے کہ خطا ونسیان انسان کو چمٹے رہتے ہیں۔ اسی لیے اغلاط سے درگزر فرما کر اغلاط سے آگاہی بخشیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں بصد شکریہ اسکی تصحیح کی جاسکے۔ فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ۔ ۱۸ محرم ۱۴۱۸ھ

باب الالف

نمبر شمار	صیغہ	حل
۱-	اُوْ اُوْ اُوا بسّہ ہمزہ وسہ واو	جمع مذکر غائب ماضی مجہول از باب اُفْعُوْعِلُ دراصل اُوْ اُوْ اِیُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل کو دیکر یاء کو بوجہ التقا ساکنین حذف کیا گیا۔ (صیغہ دان)
۲-	اِیْلَنَالَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب اِفْعَنْلَل دراصل اِوْ لَنْوَلَ تھا۔ واؤ اولیٰ یاء سے تبدیل ہوئی۔ واؤ ثانیہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر واؤ کو الف سے تبدیل کیا گیا۔
۳-	اَنَّ اِنَّ	جمع متکلم مضارع معلوم از باب اَنَّ یَاِنُّ دراصل (مصدریہ) نَاِنَّ تھا۔ نون اولیٰ کی حرکت نون مصدریہ کو دیکر ہمزہ متکلم کو حذف کیا گیا۔ (ایضاً)

۴-	اِلَمُّ بکسر الہمزۃ وتشدید اللام المفتوحہ۔	واحد متکلم مضارع معلوم از باب لَاَمَ یَلَاُمُ در اِنْ اَلاَمُ تھا۔ (بحرف شرط) ہمزہ متکلم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرایا گیا۔ بعدہٗ نون لام میں مدغم ہوا۔ میم بوجہ حرف شرط مجزوم ہوا۔ (لُغز ک)
۵-	اَہْ اِہْ	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از باب دحرجہ ہمچوں دَحْرِجْ۔
۶-	اَوْطْ (الامثال العامیہ)	صیغہ امر از وطیٔ طا پر وقف ہے۔ تفصیل فقیر کی کتاب تراکیب مشکلہ میں ہے۔
۷-	اُمْنِیَّۃٌ	حاصل مصدر ہے اصل اُمْنُوْیَۃٌ بروزن اُفْعُوْلَۃٌ ہمچوں اضحوکہ واعجوبہ (مظہری تفسیر)
۸-	اِنَّلِ	جمع متکلم دراصل اِنْ نَلِیْ تھا از وَلِیَ یَلِیْ یاء اِنْ جازمہ کی وجہ سے گر گئی ہے
۹-	اَلِلّیْ	یہ دراصل اَلَّذِیْ تھا صیغہ کوئی نہیں۔

١٠	اِلَیْنَ یَتَقَارَبُوْن	صیغہ یَتَقَارَبُوْن ہے ہمچوں یتضاربون اِلَیْنَ دو حرف مجتمع ہیں دراصل اِلیٰ اَنْ تھا مُخففًا اِلَیْنَ بعض لغات میں اس طرح آیا ہے۔
١١-	اِلَمَا یَتَقَارَبُوْنَ	صیغہ تو یَتَقَارَبُوْنَ ہے اِلَمَا دراصل الی ما تھا مخففًا اِلَمَا پڑھا گیا ہے۔
١٢-	اِنَّ	امر حاضر از اَنَّ یَاِنُّ الخ دوسرا صیغہ یوں ہو سکتا ہے کہ أ از و آی یَئِیْ ہے۔ نون ثقیلہ ساتھ ملایا گیا ہے۔
١٣-	اِضْرِبَا (بغیر تثنیہ)	واحد مذکر دراصل اِضْرِبَنْ۔ نون خفیفہ الف سے تبدیل ہوا۔
١٤-	اِسْتَحُنَّ	امر حاضر بانون ثقیلہ بر لغت بنو تمیم کہ دراصل استحیی تھا دونوں یار گر گئیں۔ نون ثقیلہ سے واؤ گر گئی۔
١٥-	اَظَنَّا	بروزن افعلنا ہمچوں اکرمنا۔

۱۶-	اِطَّهَّرَ	دراصل تَطَهَّرَ تھا۔ تفصیل کے قواعد پر اِطَّهَّرَ ہوا۔
۱۷-	اِبْيَالِلْ	واحد مذکر امر حاضر معلوم از باب افعیلال چوں اِحْمَارِرْ
۱۸-	اِبْيَلِلْ	واحد مذکر امر حاضر معلوم از باب اِفْعِلَال چوں اِحْمَرِرْ۔
۱۹-	اِوِن	واحد مؤنث امر حاضر معلوم بانون خفیفہ از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ دراصل اِءْ ءِ وِنْ تھا۔ بقانون يَسْئَلُ دوسرے ہمزہ کی کسرہ نقل کر کے پہلے ہمزہ دیکر اسے گرادیا گیا پھر ہمزہ وصلی بھی گر گیا۔ (ج)
۲۰-	اِزَّانَ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم مثال از باب افتعال دراصل اِزْتَوَنَ تھا۔ تاء زا ہو کر مدغم ہوئی۔ پھر واؤ الف سے تبدیل ہوئی اِزَّانَ ہوا۔
۲۱-	اِزْتَأَنَّ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب اِقْشِعْرَار

		دراصل اِزْتَیَنَّ تھا۔ یاء الف سے تبدیل کی گئی ہے۔
۲۲-	اِنَّا	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مقرون از باب انفعال۔ دراصل اِنْنَوِیْ بروزن اِنْصَرِفْ تھا۔ یاء امر کی وجہ سے گر گئی پھر واؤ متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے تبدیل کیا گیا۔ پھر نون کو نون میں ادغام کیا گیا۔
۲۳-	اَحْمَقُ	صفت مشبہ۔ طالب علم غلطی سے افعل التفضیل بتاتے ہیں۔
۲۴-	اَرِ	امر از باب افعال دراصل اَرْئِیْ تھا۔ یا گر گئی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکے ہمزہ بھی گر گیا۔
۲۵-	اَثِ	امر افعال دراصل اَثْئِیْ یاء گر گئی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی ہمزہ گر گیا۔
۲۵-	اَدْلِ	اَدْلُوٌ تھا (بمعنی بوکہ ڈول) کی جمع ہے دراصل

۲۶-	اِثْوَيْتُمَا	دراصل تَثَوَّيْتُمَا تھا بروزن تَفَعَّلْتُمَا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی معلوم از باب تفعّل ہفت اقسام میں سے لفیف مقرون ہے
۲۷-	اَيِبَ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم دراصل اَئِبَ تھا۔ ہمزہ یا ء سے تبدیل ہوا۔
۲۸-	اِيْقِيُوْقِيْ	یہ صیغے ہیں ۱۔ اِيْقِيْ ۲۔ اُوْقِيْ پہلا واحد مذکر حاضر از باب وَقٰی دوسرا از فعال یہ بھی واحد مذکر ہے۔ قواعد صرف سے اِيْقِيُوْقِيْ ہوا۔
۲۹-	آدَمُ	بروزن افعل صفت مشبہ مہموز۔
۳۰-	اَللَّآلُ	اسم جامد بمعنی سراب دراصل اَلْاَلُ تھا۔ لام اولیٰ ثانیہ میں مدغم ہوئی اسکی مثال عرب میں مشہور ہے اَللَّآلُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ میرے اور تیرے درمیان سراب (حائل) ہے الامثال العامیہ۔
۳۱-	اِبْتَغِيْ مَرْأَةً	دراصل اِبْتَغِيْ امْرَأَةً تھا۔

۳۲-	اِسْتَخَذَ	دراصل اتَّخَذَ تھا پہلی تا سین سے تبدیل ہوئی جیسے ابدال کا قاعدہ ہے۔
۳۳-	اَلنَّاتُ	یہ النّاس ہے سین تا سے بدل گیا۔ شاعر کہتا ہے ؎ عمرو بن یربوع شر النات یعنی عمرو بن یربوع تمام لوگوں سے زیادہ شریر ہے۔ یہاں النات النّاس ہے۔
۳۴-	اِدَّارَكُوا	تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم یا امر حاضر معلوم لفیف مقرون از باب تفاعل ہمچوں اِثَّاقَلَا دراصل تَوَا وَلَا تھا۔ تاء کو واؤ میں ادغام کیا پھر ابتدا میں بالسکون پڑھنا محال تھا اسی لیے ہمزہ وصلی بڑھایا گیا۔ (ج)
۳۵-	اِلَّاَ	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم۔ از باب لَلَأَ یَلْلَأُ دراصل اِلْلَأْ تھا۔ ہمزہ ثانیہ الف سے تبدیل کیا۔ پھر لام اولی کو لام ثانی میں ادغام کیا گیا۔ (ایضاً)
۳۶-	اِنَّكَرِ	جمع متکلم مضارع معلوم از باب کَرَی یَکْرِی

		دراصل اِنْ (بحرف شرط) نگرِیُ تھا۔ نون شرطیہ کو نون متکلم میں ادغام کیا گیا۔ پھر یار بوجہ حرف شرط کے حذف کیا گیا۔ ایضاً
۳۷۔	اُنْطَلُقَ (بسکون اللام و فتح القاف)	واحد مذکر حاضر امر حاضر معلوم از باب انفعال دراصل اِنْطَلِقْ ہمچوں اِنْصَرِفْ تھا۔ طَلُقَ کی وجہ سے اِنطلق کو کَتِفْ سے تشبیہ دی گئی تو انطلق کی لام ساکن ہوئی التقائے ساکنین کی وجہ سے فار گر گئی پھر بوجہ تشبیہ قاف کو فتحہ کی حرکت دی گئی۔
۳۸۔	اِیْتَالَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم۔ از افتعال دراصل اِوْتَوَلَ تھا۔ پہلی واو قبل کسرہ کی وجہ سے یار ہوئی دوسرا الف سے تبدیل ہوئی۔
۳۹۔	اِضْرِبْ	یہ فعل تعجب ہے یعنی اَضْرِبْ بِہٖ
۴۰۔	اَنَـّہٗ زَیْدٌ	کوئی صیغہ نہیں صرف اَنَا کا الف ہار سے تبدیل ہوا تو اشکال پیدا ہو گیا۔

۴۱-	اُرِمْنَا	ماضی مجہول ہمچوں اُکْرِمْنَا۔
۴۲-	اِرِنْ	واحد مؤنث بانون خفیفہ دراصل اِءْءِرِنْ تھا۔ یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہوا۔
۴۳-	اِئْنَا	دراصل اِئْنَوِیْ ہمچوں انصرف تھا بقاعدہ یَسَلُ اِئْنَا ہوا۔
۴۴-	اَنَاسِی	صیغہ واحد متکلم دراصل اَنْ اَءْسِی تھا بقاعدہ یَسَلُ اناسی ہوا۔
۴۵-	اَتِمُّوا الصِّیَامَ	صیغہ اَتِمُّوا ہے مضاعف از اتمام
۴۶-	اُدْ مُلْ مِمْنَ	ہمچوں اُقْشُعِرِرْنَ جمع مؤنث غائب ماضی مجہول
۴۷-	اِضْرِبِ الْقَوْمَ	صیغہ اِضْرِبَنْ ہے۔ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم بانون خفیفہ۔ دراصل اِضْرِبَنْ الْقَوْمَ تھا۔ نون خفیفہ بوجہ التقائے ساکنین گر گیا اِضْرِبِ الْقَوْمَ ہوا۔
۴۸-	اِضْرِبَا	صیغہ واحد مذکر مخاطب بانون خفیفہ دراصل

	(بغیر تثنیہ)	اِضْحِی لَنْ تھا۔ نون خفیفہ کا ما قبل مفتوح الف کے ساتھ تبدیل ہوا۔ اِضْحِیَا ہوا۔
۴۹۔	اِتَّار	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب افتعال دراصل اِقْسَیَیَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا یاء ماقبل مفتوح الف سے تبدیل ہوئی۔ تاء کو تاء میں ادغام کیا۔ اِتَّارَ ہوا۔ (ق)
۵۰۔	اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ	واحد متکلم لفیف مفروق۔ دراصل اُوْفِی تھا۔ متکلم کی یاء امر کے جواب کی وجہ سے گرگئی ہے کہ اس سے پہلے اُوْفُوْا بِعَهْدِیْ ہے (شاہ)
۵۱۔	اَنْعَمْتُ	واحد متکلم از باب افعال (شاہ)
۵۲۔	اَطِيْعُوا اللّٰه	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم صیغہ صرف اطیعوا ہے جیسے اقیموا۔
۵۳۔	آسِنَانِ	اسم فاعل تثنیہ از مفاعل مہموز الفاء۔

۵۴۔	اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	اللہ مبتداء ہے یَبْسُطُ ہمچوں یَنْصُرُ اَلرِّزْقَ مفعول بہٖ ہے۔
۵۵۔	اَنُوّْنُ	جمع متکلم مضارع معلوم۔ اجوف واوی نَانَ يَنُونُ ہمچوں قال یقول۔ دراصل نَنْوُنُ ہمچوں نقول تھا۔ نون اول کو ساکن کرکے دوسرے نون میں ادغام کیا گیا۔ ابتدا بالسکون محال کی وجہ سے ہمزہ وصلی لگایا گیا۔ لے
۵۶۔	اَوْ لَامَسْتُمْ	او عاطفہ ہے لَامَسْتُمْ جمع مذکر مخاطبین از باب مفاعلہ صحیح ہمچوں ضَارَبْتُمْ۔
۵۷۔	اِذَا تَدَايَنْتُمْ	جمع مذکر مخاطبین ماضی معلوم از باب تفاعل۔ اجوف یائی۔ اذا شرطیہ ہے۔ (شاہ)
۵۸۔	اَغِثْنَا	نا ضمیر کا ہے اَغِثْ ہمچوں اَقِمْ۔ (شاہ)
۵۹۔	اُشْتُرْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول اجوف واوی از باب افتعال دراصل اُشْتُوِرْتُنَّ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھی جو گرگئی۔ واؤ التقائے ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

۶۰-	اِیْکُنَّ	ہمچوں اُعْلَمْ
۶۱-	اُتُّدِیْنَ	دراصل اُوْتُدِیْنَ جمع مؤنث ماضی مجہول ہمچوں اُکْتُتِبْنَ تھا۔
۶۲-	اِلَّمَّنَعَ	دراصل اِن لَّمْ امنع تھا۔ بقاعدہ یَسَلُ وغیرہ اِلَّمَّنَعُ ہوا۔
۶۳-	اَعِیْنُوْنِیْ	ہمچوں اَقِیْمُوْ نون وقایہ یا متکلم کی ہے۔
۶۴-	اَنْ لَّا تَرْتَابُوْا	صیغہ لاترتابوا ہے جمع مذکر مخاطبین نہی۔ از باب افتعال اجوف یائی دراصل لَا تَرْتَیِبُوْا تھا۔ پھر یا متحرک ماقبل مفتوح الف سے تبدیل ہوئی۔ (شاہ)
۶۵-	اَعِنِّیْ	امر حاضر معلوم از باب افعال۔ نون وقایہ یائے متکلم (شاہ)
۶۶-	اَعِیْنُوْنِیْ	جمع حاضر معلوم ہمچوں اَقِیْمُوْا۔ نون وقایہ یائے متکلم۔ (شاہ)

۴۷۔	اُتُنْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول از اجوف واوی از باب افتعال دراصل اُتُوِنْتُنَّ تھا۔ واؤ گر گئی۔ (شاہ)
۴۸۔	اُسْتَاعَ	واحد غائب ماضی معلوم چوں اطاع "سین" زائد ہے۔ (ش)
۴۹۔	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	صیغہ اِهْدِ امر حاضر ہے باقی الفاظ صرف امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔
۵۰۔	اَنْجَيْنَا	جمع متکلم از باب افعال ناقص یائی۔ (ش)
۵۱۔	اَسْمَانِ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی دراصل اَسْمَوَنِی تھا۔ باقی قاعدہ ظاہر ہے۔
۵۲۔	اِضَّرَبْ	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال دراصل اِضْتَرَبَ تھا۔ تار ضاد ہو کر ضاد میں ادغام کی گئی۔ بار بوجہ وقف ساکن ہوئی۔
۵۳۔	اِنَّتَنَّ	ہمچوں اِحْسَنَّ۔

۵۴۔	اما تَرَیِنَّ	واحدہ مؤنث مخاطبہ مضارع معلوم از رآی میں نون ثقیلہ ہے دراصل ترأیین تھا۔ قانون کے بعد تَرَیْنَ ہوا پھر نون ثقیلہ کی وجہ سے یاء مکسورہ ہوئی۔ اما حرف ہے۔ (صیغہ دان)
۵۵۔	اُعِدَّتْ	افعال مضاعف واحدہ مؤنث۔
۵۶۔	اِقْذِفِیْہِ	واحدہ مونثہ امر حاضر معلوم از ضرب دراصل اَنْ تفسیریہ اِقْذِفِیْ ہمچوں اِضْرِبِیْ ضمیر متصل ہے۔ (شاہ)
۵۷۔	اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	صیغہ تو صرف یَبْسُطُ ہے ہمچوں یَنْصُرُ باقی الفاظ امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔
۵۸۔	اَنِ اقْتَرِبْ	امر حاضر معلوم از افتعال اَنْ زائدہ ہے۔
۵۹۔	اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ	صیغہ لَمْ تُنْذِرْ ہے ہمچوں تُکْرِمْ باقی الفاظ امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔ (ش)
۶۰۔	اَللّٰھُمَّ بَارِكْ	صیغہ بَارِكْ ہمچوں ضَارِبْ ہے۔ باقی

		اللّٰھم صرف امتحاناً زائد ہے۔ (ش)
٦١-	اَنْعَمْتُ	واحد متکلم از افعال (ش)
٦٢-	اِذَا ادَّارَکُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم از تفاعل دراصل تَدَارَکُوْا تھا تار کو دال کر کے دال میں ادغام کیا گیا ہمزہ وصلی بڑھایا گیا اذا شرطیہ ہے (شاہ)
٦٣-	اَکْرَمَنْ	صیغہ اَکْرَمَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ہے نون وقایہ ہے اسکے بعد یاء متکلم محذوف ہے اور نون بوجہ وقف ساکن ہے۔ (شاہ)
٦٤-	اِقْتَرِبْ بغیر امر	واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال بقانون ہر ماضی مکسور العین الخ متکلم کا ہمزہ مکسور ہے اور آخر میں بوجہ وقف ساکن ہے۔ (شاہ)
٦٥-	اَوَاعْتَمَرَ	صیغہ اِعْتَمَرَ ہمچوں اکتسب ہے اور حرف عاطفہ ہے اور کسرہ دی گئی ہے۔
٦٦-	اِنِ اتَّبَعْتَ	واحد حاضر از افتعال دراصل اِاتْتَبَعْتَ تھا۔ پہلی تار دوسری میں مدغم ہوئی الف وصلی گر گیا۔

		ان شرطیہ الف لکھنے میں صرف امتحاناً نہیں لایا گیا۔ (شاہ)
۶۷۔	اِتَّهَمْتَ	واحد حاضر از افتعال مثال واوی دراصل اِوْتَهَمْتَ واو تاء ہوئی اور اسمیں مدغم ہوئی۔ (شاہ)
۶۸۔	اُتُّمِنْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول افتعال مثال یائی دراصل اُیْتُمِنْتُنَّ تھا۔ یاء تاہو کر تاء میں مدغم ہوئی۔ (شاہ)
۶۹۔	اَزْدَهُوْ	واحد متکلم از افتعال دراصل اَزْتَہِوُ تھا۔ تاء دال ہوئی (شاہ)
۷۰	اَطَّلَعَ (بفتح ہمزہ)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال تاء طاء ہوئی اور طاء میں مدغم ہوئی پھر ہمزہ استفہام داخل ہوا اور ہمزہ وصلی گر گیا لفظاً بھی۔
۷۱۔	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ	صیغہ اَلْهٰی ہے واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص از افعال یاء کی صورت خطی کُمْ ضمیر کے ساتھ ملانے کیوجہ سے بدل گئی ہے۔ (شاہ)

۷۲۔	اِنْصَرِمْ (بسکون الرّاء)	واحد حاضر از انفعال عین کلمہ بقانون ساکن ہوا اسکے بعد دو ساکن جمع ہوتے دوسرے کو فتح دی گئی (شاہ)
۷۳۔	اَتَسْتَبْدِلُوْا	ہمزہ استفہامیہ ہے باقی صیغہ آسان ہے۔ (شاہ)
۷۴۔	اُخْشُوْشِنَّ	جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول جیسے اُحْدُوْدِبْنَ (شاہ)
۷۵۔	اَوْتَرَا (بغیر تثنیہ)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم الف اشباع کا ہے (شاہ)
۷۶۔	اُوْسُوْصِلْنَا	جمع متکلم ماضی مجہول مثال واوی از افعلال (شاہ)
۷۷۔	اُوْجِلْنَا	جمع متکلم از افعال مثال واوی (شاہ)
۷۸۔	اُوْصِلْنَا	جمع متکلم از مفاعلہ مثال واوی دراصل وُوْصِلْنَا تھا پہلی واؤ ہمزہ سے تبدیل ہوئی

۷۹۔	اَعُوذُ بِاللّٰہِ	صیغہ اَعُوذُ بِمعنی اَقُولُ ہے صرف بھولانے کے لیے ایسے پوچھا جاتا ہے۔
۸۰۔	اِتَّقِہ	امر حاضر از اتقار ہار ساکن اگرچہ ضمیر کی ہے۔ لیکن نیت صحیحہ میں تخفیفاً ساکن پڑھنا جائز ہوتا ہے اور وقف کی نیت پر بھی اسے پڑھا جا سکتا ہے۔ (روح البیان)
۸۱۔	اِسْتَبْرَق	اسم جامد
۸۲۔	اِنَّ اَنَّ	دراصل اِنْنَا اُنْنَ تھا۔ از افعال جمع مؤنث غائب۔
۸۳۔	اِحْوَاوَوْیتُنَّ	جمع مؤنث ناقص از باب افعیلال۔
۸۴۔	اَضَّرِبُ	واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال۔ دراصل اَضْتَرِبُ تھا۔ تاء ضاد ہوکر ضاد میں مدغم ہوئی پھر راء قیاساً ساکن کی گئی۔
۸۵۔	اَتَّاکُرُ	واحد متکلم مضارع معلوم از تفاعل۔ دراصل تَوَاکَرَ تھا۔ واؤ کو تاء کرکے تاء میں ادغام کیا

		ہمزہ وصلی اول میں لائے۔
۸۶۔	اُهْرَاقَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افعال دراصل أَرَاقَ چوں أَقَامَ تھا۔ ہا اسمیں زائدہ ہے۔
۸۷۔	اُبُ	صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم از نَصَرَ يَنْصُرُ دراصل اُءْبُوْ تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر واؤ ساکنین کی وجہ سے گر گئی پھر ہمزہ وصلی گر گیا ہے۔
۸۸۔	اِلَّا	صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم از مَنَعَ يَمْنَعُ دراصل اِلْلَ ءْ تھا۔ لام کو لام میں ادغام۔
۹۹۔	اِثَّارَ	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم دراصل اِيْتَثَرَ تھا۔ تا ر ثا ر ہو کر ثاء میں مدغم ہوئی پھر یا الف کے ساتھ تبدیل ہوئی
۱۰۰۔	اَرِنَّا	واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص از باب افعال اور نا جمع متکلم مفعول بہ ہے۔ کہ دراصل اَرِنِیْ تھا۔ یاء گر گئی نون اول نون ثانی میں مدغم ہوا۔

۱۰۱	اَهَانَنُ	صیغہ اَهَانَ ہمچوں اَقَامَ۔ نون وقایہ کا بوجہ وقف ساکن ہے اور یائے متکلم محذوف ہے یہ قرآنی صیغہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ فَیَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ۔
۱۰۲	اُرْدُؤْ (بضمہ ہمزہ والدال۔	واحد مذکر حاضر مہموز اللام۔ دراصل اُرْدُءْ تھا ہمزہ واؤ سے تبدیل کیا گیا ہے۔ (شاہ)
۱۰۳	اِنَّ اَنَّ	جمع مؤنث غائبات ماضی معلوم از انفعال۔ دراصل اِنْنَأَنْنَ ہمچوں اِنْصَرَفْنَ تھا۔ نون اول کو نون ثانی میں نون ثالث کو نون رابع میں ادغام کیا۔
۱۰۴	اَنَّنِی	واحد غائب صیغہ اَنَّ ہے اسکے نون وقایہ کو یاء متکلم لاحق ہوئی۔
۱۰۵	اَیِبَ	ہمچوں عَلِمَ۔ دراصل وَئِبَ تھا۔ واؤ ہمزہ سے اور ہمزہ ثانی یاء سے تبدیل ہوا۔
۱۰۶	اَوْفُوْا بِعَهْدِی	جمع حاضر از باب افعال۔ دراصل اَوْفِیُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا پھر التقائے ساکنین سے یاء گر گئی۔

۱۰۷-	اِءکَنْ	ہمچوں اِعْلَمْ مہموز الفاء (شاہ
۱۰۸-	اُوْصُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی مجہول لفیف مفروق از باب افعال دراصل اُوْصِیُوْا تھا - یاء گر گئی (ش)
۱۰۹-	اِنَّ لِزَیْدٍ نُکْرِمُہٗ	دراصل اِنْ نُلِیُ از باب وَلِیَ یَلِیُ - جمع متکلم - ان شرطیہ کی وجہ سے یاء گر گئی اور نون کو نون میں ادغام کیا گیا ۔ (صرف امتحاناً اِنَّ کو علیحدہ لکھا گیا ہے (ش)
۱۲۰-	اِتَّقُوْا وَآمِنُوْا	دو صیغے ہیں ۔ زبانی پوچھنے سے اشکال ہو جاتا ہے ۔
۱۲۱-	اَنْبِئُوْنِیْ	اَنْبِئُوْا چوں اَکْرِمُوْا ۔ (ش)
۱۲۲-	اُعِدَّتْ	افعال مضاف دراصل اُعْدِدَتْ تھا ۔ (ش)
۱۲۳	اَتِمُّوْا	چوں اَکْرِمُوْا مضاف از باب افعال (ش)

۱۲۴-	اِدْ دُ	دراصل اِدْ أَدُ تھا بقانون یسئالُ اِدَدُ ہوا۔
۱۲۵-	اِیبَا یَزِیْدُ یَزِیدُ	صیغہ توصرف (بکسر الہمزہ ہے) باقی تفصیل ترکیب مشکلہ میں دیکھئے اِ۔ امر حاضر معلوم واحد از باب وآی یئیُ ہمچوں وَعَدَ یَعِدُ باب ضرب از لفیف مفروق مہموز العین بقانون قِ۔اِ۔ ہوا۔ اسکے بعد ابویزید کو ابا یزید نحوی قانون سے پڑھا گیا۔ دو ہمزے یکجا جمع ہوتے ہیں دوسرے کو یار سے تبدیل کیا گیا ہے۔ (شاہ)
۱۲۶-	اُتْرُجُمُ	واحد متکلم از باب دخرج (شاہ)
۱۲۷-	اِذَا اشْتَکَتْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ مضاعف از باب افتعال اذا شرطیہ۔
۱۲۹-	آلُوْ بَالُوْا۔	یہ چار صیغے ہیں آلوا جمع مذکر غائبین دراصل آءْ لِیُوْا تھا۔ ہمچوں اکرموا ہمزہ کو الف سے تبدیل کیا گیا۔ یار کی حرکت ماقبل کو دی گئی پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے یار گر گئی ۲۔ نیز

		واحد متکلم۔ ۳ بالو ہیجوں قَالُوا ۔از باب مفاعلہ بقانون ناقص
۱۳۰۔	اِضَّرَبَ	واحد مذکر غائب دراصل اِضْتَرَبَ تھا۔ بقاعدہ باب افتعال اضّرب ہوا۔
۱۳۱۔	اُتُّمِمْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطبات ماضی مجہول از افتعال مثال یائی دراصل اُیْتُمِمْتُنَّ تھا۔ یاء تا ہوکر تاء میں مدغم ہوئی (شاہ)
۱۳۲	اَزْدَهِمُ	واحد متکلم از افتعال دراصل اَزْتَهِمُ تھا۔ تاء دال ہوئی (شاہ)
۱۳۳	اَطَّلَعَ (بفتح ہمزہ)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال۔ تاء طاء ہوکر طاء میں مدغم ہوئی۔ پھر ہمزہ استفہام داخل ہوا۔ ہمزہ وصلی گر گیا لفظاً بھی۔
۱۳۴۔	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ	صیغہ الٰہی ہے واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص از افعال۔ یاء کی صورت خطی کم ضمیر کے ساتھ کی وجہ سے بدل گئی (شاہ)

۱۳۵۔	اِنْصَہَرَ	واحد حاضر از انفعال عین کلمہ بتعاون ساکن ہوا اسکے بعد دو ساکن جمع ہوئے دوسرے فتح دی گئی (شاہ)
۱۳۶۔	اَسْتَبْدِلُوْا	ہمزہ استفہامیہ ہے باقی صیغہ آسان ہے۔
۱۳۷	اُخْشُوْشِيْنَ	جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول ہمچوں اُمْدُدِدْنَ
۱۳۸۔	اُوْتُوا (بغیر تثنیہ)	واحد مذکر افعال الف اشباع کا ہے۔
۱۳۹	اُوْجِدْنَا	جمع متکلم از مفاعلہ مثال واوی۔ (شاہ)
۱۴۰۔	اُوْصِلْنَا	جمع متکلم از مفاعلہ مثال واوی۔ دراصل وُوْصِلْنَا تھا۔ پہلی واؤ ہمزہ سے تبدیل ہوئی۔
۱۴۱	اُعُوْذُ بِاللّٰہِ	صیغہ اَعُوْذُ ہمچوں اقول ہے صرف بھولانے کے لیے باللہ ملا کر پوچھا جاتا ہے۔
۱۴۲۔	اِنْ تَفُقِ الْاَنَامْ	صیغہ واحد مذکر مخاطب۔ دراصل تَفُوْقُ ہمچوں

		تَتَّقُوْهُ تھا۔ اِن شرطیہ کی وجہ سے قاف مجزوم ہوا۔ واؤ التقاکی وجہ سے گر گئی۔ الانام مفعول بہ ہے۔ وغیرہ
۱۴۳	اَنَّا مُنَّا	جمع متکلم مضاف مضارع معلوم از باب نَصَرَ یَنْصُرُ صرف امتحاناً علیحدہ علیحدہ لکھے گئے ہیں۔
۱۴۴	آوَوْا وَّ نَصَرُوْا	یہ اصل دو صیغے ہیں آوَوْا اور نَصَرُوْا یہ دوسرا آسان ہے۔ آوَوْا صیغہ جمع مذکر غائبین ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص از مفاعلہ دراصل آوَوُوْا تھا۔ ہمزہ بقانون معلوم آوَوْا ہوا۔
۱۴۵۔	اَنْعَمْتُ	واحد متکلم از افعال۔ (ش)
۱۴۶	اِذَا ادَّارَكُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم از تفاعل دراصل تَدَارَكُوْا تھا۔ تاء کو دال کر کے دال میں ادغام کیا گیا۔ پھر اول میں ہمزہ وصلی بڑھایا گیا۔ اذا شرطیہ ہے۔ (شاہ)

۱۴۷۔	اَکْرَمَنْ	صیغہ اَکْرَمَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ہے نون وقایہ کا ہے۔ اسکے بعد یائے متکلم محذوف ہے اور نون بوجہ وقف ساکن ہے۔ (شاہ)
۱۴۸۔	اِقْتَرِبْ (بغیر امر)	واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال۔ بقانون ہر ماضی مکسور العین (الخ) متکلم کا ہمزہ مکسور ہے اور آخر میں بوجہ وقف ساکن ہے (شاہ)
۱۴۹۔	اَوِاعْتَمَسَ	صیغہ اِعْتَمَسَ ہمچوں اِکْتَسَبَ ہے۔ اور حرف عاطفہ ہے۔ واؤ کو کسرہ دی گئی ہے۔
۱۵۰۔	اِنْ تَّبَعْتَ	واحد حاضر از افتعال دراصل اِتْتَبَعْتَ تھا اِن شرطیہ ہے پہلی تاء دوسری تاء میں مدغم ہوئی۔ الف وصلی تھا گر گیا۔ الف صرف امتحاناً نہیں لکھا گیا۔
۱۵۱۔	اِئْتَنَّ	ہمچوں اِحْمَسَّ۔
۱۵۲۔	اَلَّذِی اؤْتُمِنَ	صیغہ صرف اُؤْتُمِنَ ہمچوں اُکْتُسِبَ

		مہموز الفاء ہے (شاہ)
١٥٣	اِمَّا تَرَیِنَّ	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ مضارع معلوم از رای یری۔ نون ثقیلہ ہے دراصل تَرْأَیِیْنَ تھا۔ قانون کے بعد تَرَیْنَ ہوا۔ پھر نون ثقیلہ کی وجہ سے یاء مکسورہ ہوئی۔ اما حرف ہے (صیغہ دان)
١٥٤	اَشْهَدُ	واحد متکلم مضارع معلوم از باب عَلِمَ (شاہ)
١٥٥	اِقْذِفِیْهِ	واحدہ مؤنثہ امر حاضر معلوم از باب ضَرَبَ دراصل تفسیر۔ اِقْذِفِی ہمچوں اِضْرِبِی "ہ" ضمیر متصل۔
١٥٧	اللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	صیغہ تو صرف یبسط ہے ہمچوں یَنْصُرُ باقی بڑھائے گئے ہیں۔
١٥٨	اَنِ اقْتَرِبْ	امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ ان ز
١٥٩	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	صیغہ صرف لم تنذر ہے ہمچوں لَمْ تُکْرِمْ

		امتحاناً بڑھائے گئے ہیں۔
۱۶۰۔	اِدَدُ	دراصل اِدُأدُ تھا۔ بقاعدہ یَسَلُ اِدَدُ ہوا۔

باب الباء

حل	صیغہ	نمبر شمار
جمع مذکر غائب ماضی مجہول باب دَحرَجَ رباعی مجرد دراصل بُرْعِیُوا تھا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دیکر پھر یاء کو حذف کیا گیا (صیغہ دان)	بُرْعُوا	۱۶۱
واحد مؤنث امر حاضر معلوم باب دحرج رباعی دراصل بَرْمِیِی ہمچوں دَحْرِجِیْ تھا۔ یاء پر کسرہ ثقیل تھی۔ گر گئی۔ پھر یاء بوجہ التقاء گر گئی۔ (ایضاً)	بَرْمِی	۱۶۲۔
جمع مذکر غائب ماضی معلوم از باب اِقْشَعَرَّ دراصل اِبْعَقْرَوُوا تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے باء کو دی۔ ہمزہ وصلی گر گیا۔ پھر واؤ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف سے تبدیل ہوئی۔	بَاقَرُّوا	۱۶۳۔
واحد مذکر غائب دراصل بَرِءَ از باب علم	بَرَ	۱۶۴

		اس باب کا قاعدہ ہے کہ عین کو ساکن کر دینا جائز ہے۔ بَسْءَ ہوا۔ بقانون یَسَلُ ہمزہ کی حرکت راء کو دیکر ہمزہ کر دیا گیا۔
۱۶۵	بُولاھسّی	بولا ہمچوں قُولا اور ھَسّی ہمچوں بَسّی صرف طالب علم کے امتحان کے لیے ایسے مزاح کیا گیا ہے۔ ہسّی سرائیکی لفظ ہے جاندی کا زیور گلے میں ڈالا جاتا ہے۔
۱۶۶۔	بَدَّلُوْہُ۔ (بغیر تفعیل)	جمع مذکر مخاطب از افتعال دراصل اِبْتَدِلُوا تھا تاء دال ہوئی اور دال کو دال میں ادغام کیا گیا ہمزہ گر گیا۔
۱۶۷	بِی بِی	واحدہ مونثہ مخاطبہ دراصل ابیبی تھا۔ یاء کی حرکت باء کو دی گئی۔ ہمزہ وصلی تھا گر گیا۔
۱۶۸	بِدُیْتَا	تثنیہ مذکر غائب ماضی مجہول از لف ہمچوں قِیلَا
۱۶۹	بِ	ہمچوں قِ

۱۷۰	بِاَهْلِهِمُ اُمْكُثُوْا	صیغہ صرف اُمْکُثُوْا ہیچوں اُنْفُرُوْا ہے آیت کے ایک ٹکڑے سے امتحاناً جمع کر کے صیغہ پوچھا گیا ہے۔ (شاہ)
۱۷۱	بِمُزَحْزِحِهٖ	بار جارہ ہے اور آخری ہا ضمیر کی ہے مزحزح ہیچوں مدحرج اسم فاعل از دحرج مضاعف۔
۱۷۲	بَغْبَغُوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم مضاعف رباعی از دحرجہ (شاہ)
۱۷۳	بَاغُوْا	امر حاضر از مفاعلہ دراصل بَاغِيُوْا تھا۔
۱۷۴	بِايْشِ	تین حروف یکجا آئے ہیں۔ دراصل بِاَیِّ شَیْءٍ تھا۔ تخفیف کے طور بِایْش پڑھا گیا ہے۔ نوٹ ۱۔ یہ کوئی صیغہ نہیں صرف طالبعلم سے بطور امتحان پوچھا جاتا ہے۔
۱۷۵	بَغْبَغُوْا	جمع مذکر غائب ماضی مضاعف باب دحرج

باب التاء

نمبر شمار	صیغہ	حل
١٧٦	تُوْرُوْنَ	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع معلوم از باب اَوْرٰی یُوْرِیْ دراصل تُوْرِیُوْنَ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل کو دیکر یاء کو گرایا گیا (ص)
١٧٧	تَقَطَّعَتْ	واحد مؤنثہ غائب فعل مضارع معلوم باب تفعیل چوں تَصَرَّفَتْ۔
١٧٨	تَنَزَّلُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم باب تفعل کہ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔ تَتَصَرَّفُ قانون ہے کہ باب تفعل تفعیل تفاعل کی دوسری تاء کو حذف کردیتے ہیں بتخفیف۔
١٧٩	تُنْبِتُ الارض	صیغہ واحد مؤنثہ غائبہ
١٨٠	تجرِی	واحدہ مؤنثہ غائبہ فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نَصَرَ کہ اصل میں تَجْرُوُ تھا۔ واؤ کو یاء سے

		تبدیل کیا یاء پر ضمہ ثقیل تھا گر گیا پھر یاء کے ماقبل کو مکسور کیا تجری ہوا۔
۱۸۱۔	تَبْغِ	دراصل تَبْغِی تھا (الامثال العامیہ) غین محذوف کی گئی۔ ایک مثال مشہور ہے۔ انت البو ما تبی۔ ای تبغی وتظہر۔
۱۸۲۔	تِثَیْقَل	دراصل تَثَاقَلُ تھا۔ الف کو یاء سے اور تاء تفاعل کی مکسور امر از تثاقلُ باقی تفصیل فقیر کی کتاب "تراکیب مشکلہ" میں ہے۔
۱۸۳	تُنَا	دراصل تُنْیَا بروزن ضُرِبَا تھا۔ یاء کی حرکت نقل کرکے یاء کو التقاء ساکنین کی وجہ سے گرا دیا گیا۔ (فیہ مافیہ) لغز ک
	تُرْمِیَا	دراصل اِتْأَرْمِیَا تھا بروزن اُفْعُلَلا ہمزہ کی حرکت نقل کرکے تاء کو دیکر ہمزہ گرایا گیا۔ ہمزہ وصلی بھی گر گیا۔ ایضاً
۱۸۴	تَبَنَّ	مصدر تفعل دراصل تَبَنُّو تھا۔

۱۸۵	تَتْرًا	مصدر مثال واوی واؤ تاء سے تبدیل کی گئی بخلاف قیاس۔
۱۸۶	تَهْوَارٌ	مصدر تفعالٌ۔ خوش شراب دیکھنا۔
۱۸۷	تَلْعَابٌ	مصدر از لعب
۱۸۷۔	تُخَمَۃٌ	دراصل وُخُمَۃٌ تھا واو تاء سے تبدیل ہوئی۔
۱۸۸	تُجُوْزِیْنَ	جمع مؤنث غائب ماضی مجہول از باب تفاعل۔
۱۸۹	تَنُمِتَا	دراصل اِتَانُمِتَا ہمچوں اِحْنَجِمَا صیغہ تثنیہ مذکر امر یسل کے قاعدہ پر تَنُمِتَا ہوا۔
۱۹۰	تَمَنَّانِیْ	دراصل تَتَمَنّٰی تھا۔ تفعل کی تاء گر گئی۔ اسکے بعد نون وقایہ اور یائے متکلم ہے۔
۱۹۱	تَمِّمْ	ہمچوں صَرِّفْ امر حاضر تفعیل۔

۱۹۲	تَنْبُوَ	صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از شَرُفَ کہ اصل میں تَنْبُوُ تھا مثل تَشْرُفُ واو پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا۔
۱۹۳	تَعَالَيْتَ	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی باب تفاعل تَضَارَبْتَ۔
۱۹۴	تَنْبِسُوْنَ	جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی عَلِمَ کہ اصل میں تَنْبَسِیُوْنَ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل گرا دیا اور یاء التقاء ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔ تَنْبَسُوْنَ ہوا۔
۱۹۵	تُوْرِیْنَ	واحد مؤنثہ مخاطبہ از اُوْرِیَ یُوْرِیْ دراصل تُوْرِیِیْنَ تھا۔ کسرہ یاء سے گر گئی اور یاء التقاء ساکنین کی وجہ سے۔ (صیغہ داں)
۱۹۶	تُکَذِّبَانِ	ہمچوں تُصَرِّفَانِ تثنیہ مذکر مخاطب صحیح از تفعیل (شاہ)

۱۹۷	تَبَارَكْتَ	واحد مذکر مخاطب از تفاعل (شاہ)
۱۹۸	تَشَابَهَتْ	واحد مونثہ غائبہ صحیح از تفاعل۔
۱۹۹	تَقَطَّعَتْ	واحد مونث از تفعل۔
۲۰۰	تَنَزَّلُ	دراصل تَتَنَزَّلُ تھا ہمچوں تَتَصَرَّفُ ایک تاء بقانون ہوئی۔
۲۰۱	تُنْبِتُ	واحد مونث غائبہ
۲۰۲	تُوْتُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین مضارع مجہول ناقص واول از ضَرَبَ۔ (شاہ)
۲۰۳	تَخْتَانُوْنَ	دراصل تَخْتَوُنُوْنَ بقانون تختانون ہوا جمع مذکر مخاطبین از افتعال (شاہ)
۲۰۴	تَوَفَّيْتَ	ناقص از باب تفعل ہمچوں تَصَرَّفْتَ
۲۰۵	تُقَاتِہ	دراصل وُقَاةٌ واو تاء سے تبدیل ہوئی۔

۲۰۶	تَوَاصَوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم از تفاعل دراصل تَوَاصَیُوْا تھا۔
۲۰۷	تَقِیِ اللّٰہَ	دراصل اِتَّقِیْ صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ افتعال خلاف قیاس تاء اولیٰ کو حذف کیا گیا ہے۔ ہمزہ بھی گر گیا۔
۲۰۸	تَمَنّٰانِیْ	دراصل تَتَمَنّٰی تھا۔ وقایہ یاء متکلم پہلی تاء مضارع گر گئی۔
۲۰۹	تَلَقَّفْ	واحد حاضر
۲۱۰	تَبَوَّأْتَ	مہموز اللام از تفاعل واحد مذکر مخاطب
۲۱۱	تَتْرٰی	مصدر مثال واوی از ضرب کہ دراصل وَتْرٰی تھا۔ واؤ تاء سے بخلاف قیاس تبدیل ہوئی۔
۲۱۲	تَنْبُوْ	واحدہ مؤنثہ غائبہ مضارع معلوم ناقص واوی از شرف (شاہ)

۲۱۳	تِیْذَنْ	دراصل لِتَاْذَنَ واحدہ مؤنثہ با نون خفیفہ لام بخلاف قیاس گر گئی ایک لغت میں علم کے حروف مضارع پر کسرہ جائز ہے۔ ہمزہ یاء سے تبدیل ہوا
۲۱۴	تَلِیْقِیْنِیْ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم دراصل تَلْیِقِیْنَ حرکت یاء کی لام کو دی گئی اور نون اعرابی کو حذف کیا۔ بعد حذف کے اس جگہ نون وقایہ کا اور یاء متکلم کی۔ آخر میں لائے تَلِیْقِیْنِیْ ہوا۔

باب الثاء

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۱۵	ثُمِّنَّ	بضم الثاء بکسر النون الاولیٰ و بفتح الثانیہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی مجہول از ثَمْنَیٰ یُثَمْنِیْ ہمچوں دُحْرِجْنَ.
۲۱۶	ثَنَّیٰ (بغیر تفصیل)	صیغہ واحد مذکر غائب از دَحْرَجَ دراصل ثَنْنَیَ تھا یاء الف سے تبدیل ہوئی دوسرا نون پہلے نون میں مدغم ہوا۔ (
۲۱۷	ثُوْمِنَ	واحد مذکر ۔ ماضی مجہول از ثَامَنَ یُثَامِنُ دحرج ماضی مجہول میں الف واؤ سے تبدیل ہوا۔
۲۱۸	ثِقُوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم از ضَرَبَ مثال واوی ۔ عِدُوْا۔ (شاہ)
۲۱۹	ثُمَّ اَزْدَادُوْا	جمع مذکر غائبین فعل ماضی معلوم از افتعال

		دراصل اِزْ تَیَلْ وُا تھا۔

باب الجیم

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۲۰	جَاءٍ	اسم فاعل دراصل جائیٌ از جاءَ یجیئُ اجوف ومہموز الام کے نزدیک قانون کے مطابق یاء ہمزہ سے پھری۔ دوسرا ہمزہ یاء سے تبدیل ہوا اور یاء بوجہ التقائی ساکنین گر گئی اور خلیل کے نزدیک قلب مکانی ہوئی۔ تفصیل فقیر کی کتاب فیض بغدادی شرح زرادی میں ہے۔
۲۲۱-	جَنْدَرَا	تثنیہ مذکر غائبین ماضی معلوم رباعی مجرد صحیح۔
۲۲۲-	جَاجَا	دراصل جَاجَیَ تھا بروزن فَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ ہفت اقسام میں سے ناقص یا متحرک ماقبل مفتوح الف سے تبدیل کیا جاجا ہوا۔
۲۲۳	جُوْجُوْا	دراصل جو جیوا تھا صیغہ جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول از مفاعلہ ہیچوں ضُوْرِبُوا۔

۲۲۴	جُوجُت	دراصل جُوجُوت تھا۔ دُحرُجت
		باب الحاء
۲۲۵	حَالِیْنَ	جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم از حَالٰی یُحَالِیْ۔ (صیغہ دان)
۲۲۶	حَلَیَۃٌ	حائل کی جمع ہے اجوف یائی، بیچوں بیعۃٌ جمع (صیغہ دان)
۲۲۷	حَابِلی	واحدہ مونثہ فی اطبہ از مفاعلہ دراصل حَابِیِیْ تھا یاء کی کسرہ گر گئی اور یاء التقاء ساکنین سے گر گئی۔
۲۲۸	حِلْیَۃٌ	مصدر حلی یحلی دراصل حِلْیُوۃٌ تھا۔ واؤ یا ہو کر یاء میں مدغم ہوئی۔ الیفا۔
۲۲۹	حَسَنٌ	صفت مشبّہ۔

۲۳۰	حَمِقٌ	صفت مشبہ۔ طالب علم چالاکی سے مجزوم کر کے پوچھتے بھول کر جواب ماضی بتائی جاتی ہے۔

باب الخاء

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۳۱	خَصَّمُوْا (بغیر تفعیل)	باب افتعال سے ہے دراصل اِخْتَصِمُوْا تھا۔
۲۳۲	خَطِیْئَۃٌ	واحد مؤنث مخاطب از خطا دراصل خَطِیْئَۃٌ تھا۔ ہمزہ یاء ہو کر یاء میں مدغم ہوا۔
۲۳۳	خَطَایَا	خَطِیْئَۃٌ کی جمع ہے۔ دراصل خَطَایِئُ ہمچوں شرائف تھا۔
۲۳۴	خَرَنْتُھَا	جمع مکسر صحیح ہمچوں خَرَبْتُ ھا ضمیر ہے۔
۲۳۵	خَصَّمْتُكَ	دراصل اِخْتَصَمْتُ (واحد متکلم) کاف مفعول ہے اس پر قاعدہ افتعال جاری کیا گیا ہے۔

باب الدال

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۳۶	دَارُوهَا	اسم فاعل از دَرَی یَدْرِی دراصل دَارِیُوْنَ نون هَا ضمیر کی وجہ سے گر گیا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا۔ گر گیا۔ یاء التقائے ساکنین کی وجہ سے گر گئی (صیغہ دان) دوسرا صیغہ ماضی معلوم جمع مذکر غائب دراصل دَارَیُوْا تھا۔
۲۳۷	دُغْدِغْ	ماضی مجہول واحد مذکر غائب دراصل دُغْدِغَ تھا آخری حرف بوجہ وقف ساکن ہوا۔
۲۳۸	اُدْبُبْ، اَدْبِبْ	یہ دو صیغے ہیں۔ (۱) اُدْبُبْ (۲) اَدْبِبْ۔
۲۳۹	دَغْدِغْ	ہمچوں دَحْرِجْ امر دَحْرَجَۃٌ۔

باب الذال

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۴۰	ذَاوِیَانِّ	تثنیہ مذکر مخاطب با نون ثقیلہ مفاعلہ از مذادۃ

		صیغہ دان۔
۲۴۱	ذُلَّالٌ	ذلیل کی جمع مکسر ہے
۲۴۲	ذِلِّیلَانِ	تثنیہ مبالغہ ہمچوں شریران۔ (صیغہ دان)

باب الراء

۲۴۳	رِمْ رِمَا	یہ اصل میں دو صیغے ہیں عبارت دراصل رِمُ وُرِمْ۔ صیغہ اول بضمہ المیم الاولیٰ و بفتح الثانیہ ہمچوں عِدُ دوم۔ ہمچوں وُعِدَ وُرِمَ کی واؤ کو بقانون وَجِلَ جوازاً ہمزہ کیا پھر ہمزہ کی حرکت بقانون یَسَلُ و نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ گرا دیا گیا۔ رِمُ رِمَ ہوا۔ اسی طرح ہیں صِلُصِلَ عِدُعِدَ (شاہجمالی)
۲۴۴	رِیًّا	مصدر سماعی از رَوِیَ یَرْوِی دراصل رِوْیًا تھا۔ واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کیا گیا۔ (صیغہ دان)

۲۴۵	رُدُّوۡہُ	رُدُّوۡہُ جمع مذکر حاضر مضاعف از باب نصر آخر میں ہ ضمیر کی ہے۔ قرآن مجید (ش)
۲۴۶	رَاکَبَّ عند البعض دراصل اِرۡءکب تھا مہموز۔	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از اقشعرار دراصل اِرۡوَکَبَّ تھا۔ بقانون یُقَالُ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر الف سے تبدیل ہوئی۔ ہمزہ وصلی گر گیا۔ شاہ (صیغہ دان)
۲۴۷	رِبِّیُّوۡنَ	صیغہ مبالغہ ہمچوں شریرون۔ (صیغہ دان)
۲۴۸	رُخَایَا	جمع رَخِیَّۃٌ ہمچوں خطایا جمع خَطِیۡئَۃٌ۔
۲۴۹	وَبِحَتِّ تِجَارَتُھُمۡ	واحد مؤنثہ غائبہ تاء کو کسرہ مابعد سے ملانے کی وجہ سے مکسور ہے۔ زبانی پوچھنے سے صیغہ مشکل ہے۔ ورنہ لکھنے سے صیغہ ظاہر ہے۔ (شاہ)
۲۵۰	رتّل القران	رَتِّلۡ ہمچوں صَرِّفۡ واحد مذکر امر حاضر معلوم صحیح از تفعیل

۲۵۱	راعنا	واحد مذکر امر حاضر معلوم از مفاعلہ نَا ضمیر متکلم کی ہے (شاہ)
۲۵۲	رَیّانٌ	صفت مشبہ بروزن فعلان۔
۲۵۳	رَنَا	صیغہ امر از باب رَأَی یَرای نَا ضمیر جمع متکلم۔
۲۵۴	رُوْا	جمع مذکر مخاطب امر دراصل اِرْءَیُوْ تھا۔
		باب الزاء
۲۵۵	زَلْزِلْنَانِ	جمع مؤنث امر حاضر بانون تاکید ثقیلہ مضاعف رباعی ہمچوں دَحْرِجْنَانِ۔ (شاہ)
		باب السین
۲۵۶	سَتَیقَنُ	واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم از ضرب ہمچوں یَتَیَسَّرُ نون کو وقف کی وجہ

		سے ساکن کیا گیا ہے۔ اور سین استقبالیہ ہے۔ (بضم بفتح السین والراء)
۲۵۷	سَرُوْنِی	جمع مذکر امر حاضر دراصل اِسْأَرُوا ہمچوں اِفْتَحُوْا حرکت ہمزہ سین کو دی گئی بقانون یَسَلُ ہمزہ گر گیا۔ ہمزہ وصلی بھی محذوف ہوا۔ آخر میں نون وقایہ اور یاء متکلم ہے اگر بضم السین ہو تو ماضی مجہول ہوئی جو انا موئی (وصیغہ دان صـ۶۲)
۲۵۸	سَلُوْنَ	بضم اللام و بفتح النون جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم از باب شَرُفَ یَشْرُفُ گردان سَلُوَ یَسْلُوْا (الخ)
۲۵۹	سَتَّالَادُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین مضارع معلوم از تَدَحْرَجَ دراصل سَتَتَوَلوَدُوْنَ تھا بروزن سَتَدَحْرَجُوْنَ۔ سین استقبالیہ ہے دونوں واوٗ نون کو الف سے تبدیل کیا گیا ہے دو تاء متحرک ہیں۔ دوسری کو پہلی میں ادغام کیا گیا ہے۔

٢٦٠	سَتَّسَلُسنَ	جمع مؤنث حاضر ہمچوں تَتَسَلجُنَ تا کو تاء میں ادغام کیا۔ سین اسکے اول میں استقبالیہ ہے۔
٢٦١	السکّینہ	بتشدید السین مصدر ہے بطور شاذ اس وزن پر واقع ہوا ورنہ اصل میں بالتخفیف ہے۔ کما قال تعالیٰ وانزل علیھم السکینۃ۔
٢٦٢	سَنُلقِی (بضم النون)	جمع متکلم مضارع معلوم از اَلقیٰ یُلقِی سین استقبالیہ ہے۔ (صیغہ دان)
٢٦٣	سَلَونا	جمع متکلم ماضی معلوم از شرف یشرف ناقص۔
٢٦٤	سَلّ (بفتحتین ولام المشدد)	دراصل اُسئَلّ تھا۔ ہمزہ کی حرکت یَسَلُ کی طرح ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرادیا گیا پھر دوسرا ہمزہ وصلی تھا گر گیا۔ سَل ہوا۔
٢٦٥	سَأَلّ	دراصل اسألّ تھا چوں احمارّ تھا بقانون یَسَلُ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا پھر ہمزہ وصلی تھا گر گیا۔

۲۴۶	سَوَّلَ	دراصل اِسْئَوَلَ ہمچوں اِخْشَوْشَنَ تھا بقانون یَسَلَ سَوَّلَ ہوا۔
۲۴۷	سِیْلَاْلٌ	دراصل اِسْئِیْلَاْلٌ تھا ہمچوں اِحْمِیْرَارٌ بقانون یَسَلُ سِیْلَاْلٌ ہوا۔
۲۴۸	سُلِلُ	دراصل اِسْئَلِلُ تھا ہمچوں اِحْمَرِرُ بقانون یَسَلُ سَلِلُ ہوا۔
۲۴۹	سَوَّلَ (	دراصل اِسْئَوَّلَ چوں اِجْلَوَّدَ بقانون یَسَلُ سَوَّلَ ہوا۔
۲۵۰	سَالِلُ	دراصل اِسْئَالِلُ چوں اِحْمَارِرُ بقانون یَسَلُ سَالِلُ ہوا۔
۲۵۱	سَتَسَلْسَلْنَ	جمع مؤنث مخاطب باب از تفعلل دراصل تَتَسَلْسَلْنَ تھا۔ ایک تاء بقانون گر گئی اور سین استقبالیہ ہے۔
۲۵۲	سَتَارَا	واحدہ مؤنثہ غائبہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم۔ سین استقبالیہ ہے۔ از علیم ،،مہموز

		الفاء و ناقص یائی دراصل تَأْرِیُ تھا۔ ہمزہ اور یاء الف سے تبدیل ہوئے۔ تاری ہوا۔ استحساناً یا بشکل الف لکھی گئی ہے۔
۲۵۳۔	سِیُوای	واحد متکلم اَرٰی سین مکسور ماقبل میں لگایا گیا ہمزہ کسرہ کی وجہ سے یاء رہا۔
۲۵۴	سَوَلَ	دراصل اُسْؤُئِلَ تھا۔ دونوں ہمزے بقانون سیل اور پہلا ہمزہ وصلی تھا گر گئے۔
۲۵۵	سَائِلٌ	دراصل اِسْؤُئِلَ تھا، ہمچوں احمار بقاعدہ یسل سَائِلٌ ہوا۔
۲۵۶	سِیْلَالٌ	مصدر دراصل اسْئِیْلَالٌ تھا۔ ہمچوں احمیرار بقاعدہ یسل سیلالٌ ہوا۔
		باب الشین
۲۵۷	شَادَقٌّ	واحد مذکر غائب از افعلال دراصل اِشْئَادَقَّ تھا۔ ہمچوں اِقْشَعَرَّ

۲۵۸	شَدِّرَنَّہٗ	صیغہ مبالغہ مضاعف عددی۔
۲۵۹	شَابَتَّ	واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم از باب مفاعلہ
		باب الصاد
۲۶۰	صِلُصِلَ (بضمہ لام اولیٰ بفتح الثانیہ۔)	دراصل یہ دو صیغے ہیں صِل چوں عِدْ و صِل دراصل وُصِلَ بصیغہ ماضی مجہول واؤ کی بقانون جوازی ہمزہ ہوئی اور ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرایا گیا صِل وُصِلَ ہوا۔ (شاہجمالی)
۲۶۱	صِلُ وَطًّا	صِل چوں عِدْ از وَصَلَ یَصِلُ اور وطّہ طالب علم کو آزمانے کے لیے بڑھا دیا گیا۔
۲۶۲	صَابِیٌّ	واحدہ مؤنث مخاطبہ مضاعف ثلاثی از مفاعلہ ہمچوں حَابِیٌّ۔
۲۶۳	صَابِلُوا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم مفاعلہ ناقص یائی دراصل صَابِیُق تھا ضمہ نقل کر کے

		ماقبل کو دیکر یا، حذف کی گئی ہے جمع حاضر کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔
۲۶۴	صُوبُوا	ہیجوں قُولُوا۔
۲۶۵	صِیغَۃٌ	مصدر ہے لیکن اب اسم کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے دراصل صِوغَۃٌ تھا۔ واؤ یاء سے تبدیل ہوئی۔ صَاغَ یَصُوغُ گردان ہے۔

باب الظاء

۲۶۶	ظَلْتُ (بفتح الظاء وبکسرہا)	واحد متکلم مضاعف از علم دراصل ظَلِلْتُ ہیجوں بَرِرْتُ تھا۔ ایک لام کو تخفیفاً گرایا گیا ہے۔

باب العین

۲۶۷	عِدُ عَدَ	(بضم الدال الاولی وبفتح الثانیۃ) دراصل یہ دو صیغے ہیں عِدُ اور رُعِدَ

		واؤ بقانون جوازی ہمزہ سے تبدیل ہوئی ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو حذف کیا گیا۔ (شاہ)
۲۶۸	عَلٰحِدَہ	علیٰ جارہ کو ایسے لکھا گیا۔ اور حِدَۃ ہمچوں عِدَۃ مصدر ہے مشہور لفظ ہے طالبعلم سمجھتے ہیں اس لیے بھول جاتے ہیں کہ اسے ایک کلمہ سمجھتے ہیں۔
۲۶۹	عَلِیٌّ	ہمچوں وَلِیٌّ بروزن شریف (صیغہ دان)
۲۷۰	عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ	عَدُوٌّ بروزن فعول اور مُبِیْنٌ مُکْرِم اجوف یائی۔

باب الغین

۲۷۱	غُرَّۃٌ	اسم جامد ہر ماہ ہجری کی پہلی تاریخ۔
۲۷۲	غَرُوْرٌ (بالفتح الغین)	مبالغہ کا صیغہ ہے۔ ہمچوں صبور اگر بضم الغین ہو تو مصدر ہے۔

۲۷۳ غَبِیٌّ — صفت مشبہ ہیجوں شریف کبھی طالب علم سے امتحاناً تخفیف الیاء پوچھا جاتا ہے۔

باب الفاء

---

۲۷۴ فَلَمَّا — فاء زائدہ ہے جیغہ تثلیہ مضاعف ہیجوں مَدَّا۔

---

۲۷۵ فِیْهَا — ہیجوں قِیلاً۔

۲۷۶۔ فَلْیَصُمْهُ — واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم لِیَصُمْ از صام یصوم فار کی وجہ سے لام اور ہا ضمیر غائب وقف کی وجہ یونہی پڑھا گیا ہے۔

۲۷۷۔ فَارِقُوْ النَّاسِ — جمع مذکر دراصل فارقون الناس تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا فارقوالناس ہوا۔ اسکے بعد واؤ اور الف یا نون الناس ہوا۔ اسکے بعد واؤ اور الف یا نون الناس کی وجہ سے گر گئیں

۲۷۸	فَاغْسِلُوْا	فاء تعقیبیہ ہے اصل صیغہ اِغْسِلُوْا ہمچوں اِضْرِبُوْا
۲۷۹	فَاغْفِرْ لَنَا	فاء عاطفہ ہے صیغہ اِغْفِرْ ہمچوں اِضْرِبْ ہے اور لَنَا ضمیر مجرور متصل ہے (شاہ)
۲۸۰	فَاكْتُبَا	فاء عاطفہ ہے اُكْتُبَا ہمچوں اُنْصُرَا ہے
۲۸۱	فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ۔	فاء عاطفہ ہے اِصْفَحْ ہمچوں اِمْنَعْ ہے اَلْجَمِيْلُ ہمچوں الشَّرِيْفُ۔
۲۸۲	فَاجْتَنِبُوْا	فاء کے بعد صیغہ اِجْتَنِبُوْا ہمچوں اِكْتَسِبُوْا
۲۸۳	فَاغْتَسِلُوْا	〃 〃 〃 〃
۲۸۴	فَاعْتَبِرُوْا	〃 〃 〃 〃
۲۸۵	فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ	فَهَلْ مِنْ آیت کے حروف ہیں مُدَّكِر دراصل مُذْتَكِرٌ تھا۔ واوٗ تار ہوکر تار میں مدغم ہوئی۔
۲۸۶	فَادّٰرَءْتُمْ	جمع مذکر مخاطبین تَدَارَءْتُمْ تھا تار دال ہوکر دال میں مدغم ہوئی۔

۲۸۷	فَانْفَجَرَتْ	انفعال واحدہ مونث غائبہ۔
۲۸۸	فَانْبَجَسَتْ	" " "
۲۸۹	فَلَا تَمُوْتُنَّ	جمع مذکر مخاطبین از نصر اجوف بانون ثقیلہ۔
۲۹۰	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ	اِسْتَعِذْ صیغہ ہے از استفاذۃ اجوف واوی۔
۲۹۱	فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تَمَنَّوْا صیغہ ہے جمع مذکر غائبین ماضی معلوم ناقص یائی از تفعل۔
۲۹۲	فَاسْعَوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم ناقص از مَنَعَ یَمْنَعُ۔
۲۹۳	فَنُنَبِّئُكُمْ	صیغہ نُنَبِّئُ ہے جمع متکلم از تفعیل مہموز اللام۔
۲۹۴	فَدَمْدَمَ	ہمچوں دَحْرَجَ

باب القاف

نمبر شمار	صیغہ	حل
۲۹۵	قَالُوْ رَاعُدَائِنَا	قالوا صیغہ جمع مذکر اسم فاعل دراصل قانون ہمچوں رامون از قلی القلی نون بوجہ اضافت گر گیا۔
۲۹۶	قِسِّیْسِیْنَ	جمع قِسِّیْسٌ صیغہ مبالغہ۔
۲۹۷	قَیُّوْمُ	اسم مبالغہ اجوف
۲۹۸	قَتَّلُوْا (بغیر باب تفعیل)	از باب افتعال دراصل اقتتلوا تھا بقاعدہ معروفہ قُتّلوا ہوا۔ قاف کی کسرہ بھی جائز ہے۔
۲۹۹	قَبَائِلُ	ہمچوں شَرَائِفُ قبیلہ کی جمع۔
۳۰۰	قَنُوْعٌ	صیغہ مبالغہ
۳۰۱	قَلْقِلْ	امر حاضر از دحرجہ ہمچوں دحرج۔

(بضم القاف وکسر اللام) صیغہ جمع مونث غائبات ماضی مجہول ہیچوں قُوتِلْنَ (جوانا)	قُوْلِـــيْنَ	۳۰۲
چار قاف بفتح الاولی والثالث وبکسر الثانیۃ والرابعۃ وبضم اللام الثانیۃ والاخری۔ دراصل یہ دو صیغے ہیں۔ قَلْقِلْ ہیچوں دَحْرِجْ۔ ۲۔ اُقَلْقِلُ بصیغہ واحد متکلم ہیچوں اُدَحْرِجُ بقانون یسل ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا۔ (قانونچہ شاہجمالی)	قَلْقِلُقَلْقِلُ	۳۰۳
جمع مذکر غائبین ماضی معلوم دراصل اِقْوَلَلُّوْا ہیچوں اِقْشَعَرُّوْا بقانون یقال واو الف ہوئی اور ہمزہ وصلی گر گیا۔	قَالَلُّوْا	۳۰۴
(۱) جمع مؤنث غائبات ماضی مجہول از قالی یُقالی ہیچوں ضُوْرِبْنَ	قُوْلِيْنَ	۳۰۵
تثنیہ امر حاضر معلوم دراصل قَنْدُاُنْدُلَا تھا۔ بقانون یسل ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی گئی اور وہ گر گیا طالب علم کو آزمائش میں ڈالنے	قَنْدُنْدُلَا	۳۰۶

		کے لیے قند اول میں بڑھایا گیا۔
۳۰۷	قَدْ رُدُ رُجی	واحدہ مونثہ مخاطبہ چون اُنْصُرِي قَدْ رُ زائد ہے۔ ہمزہ وصلی گر گیا۔
۳۰۸	قَالُوا (بغیر مجرد)	جمع مذکر غائب ماضی معلوم از مفاعلہ در اصل قَالِيُوْ تھا۔
۳۰۹	قَتَّلَ (بغیر تفعیل)	واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال در اصل اقتتل تھا۔ تار اول کو تار ثانی میں ادغام کیا گیا۔ اور ہمزہ وصلی گر گیا۔
۳۱۰	قَلْقَلُقَلِقَلُ	یہ دو صیغے ہیں۔ قَلْقِلُ چوں دحرج ۲۔ اُقَلْقِلُ ہمچوں اُدَحْرِجُ مضارع امر کی وجہ سے محروم ہوا۔ پھر بقانون یَسَلُ قَلْقِلُقَلْقِلُ
۳۱۱۔	قَبَائِلُ	ہمچوں شرائف جمع قَبِیلَۃٌ۔

باب الکاف

۳۱۲	کَیْنُوْنَۃٌ	مصدر کان یکون دراصل کَوْنُوْنَۃٌ تھا۔
۳۱۳	کَانِ کَانِ	تثنیہ اسم فاعل لَا نَکَ واحد امتحاناً ایسے لکھا گیا۔
۳۱۴	کَاکَاکَا	تثنیہ مذکر ماضی معلوم از اخشوشن دراصل اِکْوَ کُوْ کَاتھا بقاعدہ یُقَال کے قاعدہ پر کَاکَاکَا ہوا۔
۳۱۵	کُنْجِی جُنْدَرَا	یہ اصل میں تین صیغے ہیں کُنْ چوں قُلْ کے اور جی از جاء یجیئی اجوف ومہموز اللام از جاء یجیی۔ جندرا تثنیہ مذکر چوں دَحْرَجَا کے
۳۱۶	کُنَّ	دراصل اُکْوُدِنْ تھا صیغہ واحدہ مؤنث حاضر با نون خفیفہ ہمچوں اُنْصُرِنْ۔

۳۱۷	کَلاکُنّ مُنہ تے مَلّ	دراصل یہ ایک مذاق ہے جو سرائیکی زبان میں بولی جاتی ہے اس سے کئی صیغے بنتے ہیں۔ ۱۔ کالا از کال یکیل تثنیہ کا صیغہ کُنّ کان یکون کی جمع مؤنث منہ بے کار ہے تِ ہمچوں ق مَلّ ہمچوں خف۔
۳۱۸	کِشمِش	اصل صیغہ اشمِش ہے کاف خواہ مخواہ امتحاناً پڑھا گیا ہے۔
۳۱۹	کمار رَبّیانِ	صیغہ رَبّیانِ ہے از تفعیل تثنیہ باب ناقص
۳۲۰	کُتّ بِلّیّ	تمسخر تو ہے ہی لیکن دو صیغے بن سکتے ہیں کُدّتَ اور بِلیّ ہمچوں فریّ پہلا اجوف دوسرا مضاعف ہے۔
۳۲۱	کَلِّمَنْ	امر حاضر از تفعیل با نون خفیفہ۔
۳۲۲	کاکا کولہ	صیغہ صرف کا کا ہے دراصل کأُ کأُ ہے دونوں ہمزے الف ہوئے کوکہ کولہ جو ایک مشروب کا نام ہے مزاحاً کوکہ کو کاکا کہا

		گیلے کا کا سرائیکی میں بھائی کو اور پنجابی میں ننھے بچے کو کہتے ہیں۔
		باب اللام
۳۳۳	لَحْمَرَ	دراصل الاَحْمَرَ تھا۔ ہمزہ ثانی کی حرکت لام کو دی ہمزہ گر گیا پہلا ہمزہ وصلی تھا۔ وہ بھی گر گیا لَحْمَرَ ہوا۔
۳۳۴	لَا اَلَمَّا (بغیر تثنیہ)	یہ الف اشباع کا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ای عبد لک لَا اَلَمَّا (رواہ الترمذی (مشکوٰۃ صـ ۲۰۵ باب الاستغفار) اسکے تحت مرقاۃ میں لکھا ہے، فعل ماضی الالف للاشباع۔
۳۳۵	وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ	يَسْرِ صیغہ مضارع ہے۔ یا ر کثرت استعمال کی وجہ سے گر گئی ہے (اتقان)
۳۳۶	كَمَالَ	واحد متکلم مجد معلوم دراصل۔

٣٣٧	لَمْ يَقِلِ (بکسر اللام)	واحد مذکر غائب در اصل بروزن یدحرج ہمزہ یا ر لَمْ کی وجہ سے گر گئی اور ہمزہ بقانون یَسْئَلُ گر گیا اور لام کی کسرہ ہمزہ والی کسرہ ہے۔
٣٣٨	لِنَا (بکسر اللام)	امر از وُلِیَ۔ در اصل لِ نَا تا ضمیر جمع متکلم کی ہے۔
٣٣٩	لَمُلَّ	در اصل لَمْ اَلُ ئَنْ تھا باقی قواعد ظاہر ہیں صرف نون کو لام میں ادغام کیا گیا۔
٣٤٠	لَاتَكُ لَا اَكُ	در اصل لاتکون اور لا اکُوْنُ تھا نون کثرت استعمال سے گر گیا تو واؤ بھی گر گئی۔
٣٤١	لِمُوقِ	در اصل لَمْ اُءْوِقْ تھا بقانون یسل لَمُعْقِ ہوا۔
٣٤٢	لَنْ نَرِيَ	در اصل لَنْ اَرْئِيَ تھا۔ بقاعدہ یسْئلُ لَنرِیَ ہوا۔
٣٤٣	لِيَنْفَرِبُ	در اصل لِیْ اَنْ اَضْرِبَ بقانون یسل

		لِیَنْتَضِبْ دوسرا صیغہ لام بمعنی کے از باب انفعال صیغہ واحد مذکر غائب۔ لیکن اس میں نون پر جزم ہوگی۔
۳۴۴	لَتَّمَلْمَلْنَ	بروزن تَتَفَعْلَلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب تَفَعْلُلْ۔ لام تاکید کی حذف کر دیا باقی تَتَمَلْمَلْنَ رہا۔ دو حرف ایک جنس سے آئے ت کو بیچ میں ت کے ادغام کر دیا۔ لَتَّمَلْمَلْنَ ہوا۔
۳۴۵	لَسُو لُسُو لِسُو	واحد متکلم جحد رباعی مجرد دراصل لَسْو اُلْسُو لِسُو تھا بقاعدہ یسل ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا۔
۳۴۶	لَمَطَ (بغیر ماضی)	دراصل لَمْ اَطْئَ تھا۔ ہمزہ کی زبر میم کو دیکر ہمزہ گرا دیا گیا ہمزہ ثانیہ کی حرکت طاء کو دیکر ہمزہ گر گیا۔ یاء التقاء ساکنین سے گر گئی۔

۳۴۷	لَتَّعَلْمَلُنَّ	دراصل تَتَعَلْمَلُنَّ بمعنی تَکَجُرجن تاء کو تاء میں ادغام کیا اول میں لام تاکیدی ہے۔
۳۴۸	لِیُحَاجُّوْا	جمع مذکر غائب از مفاعلہ لام زائدہ ہے
۳۴۹	لَنَتَضَرَّبُ	تفعل جمع متکلم لام تاکیدی ہے۔
۳۵۰	لَمْ اُدَحْرَجْ	جحد مجہول واحد متکلم باب دحرج۔
۳۵۱	لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ	انفعال مضاعف جمع مذکر غائب
۳۵۲	لَعَنّٰاهُمْ	جمع متکلم دراصل لَعَنْنَا تھا۔
۳۵۳	لَنَسْفَعًا (قرآن مجید میں ہے)	جمع متکلم مضارع بانون خفیفہ نون خفیفہ کو تنوین کی صورت میں لکھنا جائز ہے۔
۳۵۴	لَمَصِ (بفتحتین والصاد المکسورہ)	واحد متکلم جحد معلوم مہموز العین ناقص یائی دراصل لَمْ اَصْئِیْ تھا یاء حرف جازمہ سے گر گئی۔ دونوں ہمزہ کی حرکتیں ماقبل کو دیکر

		گرائے گئے۔
۳۵۵	لَاعٍ	دراصل لَائِعٌ تھا قلب مکانی کرکے ہمزہ یا سے تبدیل ہوکر گر گیا۔ صرف ہفت اقسام میں طالب علم کو غلطی لگ گئی
۳۵۶	لُغَۃٌ (بضم اللام وفتح الغین)	مصدر از لغی یلغی کرعٰی یرعٰی یا از لغا یلغو کدعا یدعو واؤ یا یاء الف سے تبدیل ہوکر التقائے ساکنین سے گر گئی اسکے عوض آخر میں تاء بڑھائی گئی (مدقق شرح صرف میر) مزید (فیض بغدادی شرح زرادی میں دیکھئے)
۳۵۷	لَاتَقْرَبَا	تثنیہ جمع مذکر مخاطبین صحیح از باب علم (شاہ)
۳۵۸	لَاانْفِصَامَ	لانفی جنس ہے۔ انفصام مصدر ہے۔
۳۵۹	لَمْ تَنْطَلِقْ (بکسر الطاء)	از انفعال دراصل بفتح الطاء چوں لَمْ تَنْصَرِفْ تھا۔ قاعدہ ہے کہ ہر مجرد علم جائز ہے تو اس سے مزید کے ابواب پر بھی (شاہ)

۳۶۰	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	جمع مذکر مخاطبین از علم اجوف یائی (ش)
۳۶۱	لَمْ تَنِكْ	ہمچوں لَمْ نَبِعْ از نَاکَ یَنِیْکُ (ش)
۳۶۲	لَمْ تُنَنِّیْ	لَمْ تُنَّ صیغہ ہے ہمچوں تُقُلْتُنَّ۔ نی نون وقایہ یائے متکلم کی ہے۔
۳۶۳	لَمْ اَرَا	واحد متکلم جحد معلوم دراصل لَمْ اُءْ ءِیْ تھا۔ پہلے ہمزہ کی حرکت میم کو دی گئی دوسرے ہمزہ کی حرکت راء کو دی گئی۔ ہمزہ گر گیا یاء کا ماقبل مفتوح ہے الف سے تبدیل ہوئی یاء الف کی شکل میں لکھی گئی یہ صرف امتحاناً ہے۔
۳۶۴	لَمَنْصَبَّ	دراصل لَمْ اَنْصَبَّ مضاعف ہمزہ کی حرکت میم کو دیکر گرایا گیا۔ امتحاناً دونوں کو یکجا لکھا گیا۔
۳۶۵	لِوَاسْتَطَعْنَا	چوں اسْتَخْرَجْنَا اجوف واوی لو کے ملنے سے صیغہ مشکل ہوگیا۔

۳۶۶	لَا تُهِيْنَ الفقير (بفتح النون)	واحد مذکر نہی حاضر معلوم اجوف یائی بانون خفیفہ از اہانت نون خفیفہ گر گیا ہے۔
۳۶۷	لَا تُضِيْرُوْنَ	لا تکرمون کی طرح ہے اجوف یائی۔
۳۶۸	لَهُمْ مَشَوْا	مَشَوْا ہمچوں رَمَوْا جمع مذکر غائبین ماضی معلوم ناقص واوی (ش)
۳۶۹	لَا يَهِدِّيْ	دراصل لا یَهْتَدِیْ تھا بقانون فاء کلمہ کو مکسور پڑھا گیا ہے۔
۳۷۰	لَا يَنْتَهُوْنَ	جمع مذکر غائبین ناقص یائی از افتعال
۳۷۱	لَنْفَضُّوْا	مضاعف از انفعال دراصل لَاِنْفَضُّوْا تھا۔ ہمزہ وصلی گر گیا اور لا کو ملا کر لکھا گیا ہے۔
۳۷۲	بَسَطْتَّ	واحد مذکر مخاطب ہمچوں نَصَرْتَ۔
۳۷۳	لِيُحَاجُّوْا	لام کے بعد ان مقدر ہے اسی وجہ سے نون گر گیا جمع مذکر غائبین از مفاعلہ مضاعف۔

۲۶۶	لَمْ یَلِدَ (بسکون اللام وفتح الدال)	صیغہ واحد مذکر نفی جحد دراصل لَمْ یَلِدْ ہمچوں لَمْ یَعِدْ تھا۔ دال کو ساکن کیا۔ دو ساکن جمع ہوئے تو تخفیفاً دال پر فتح دیگئی ہے
۷	ص میں واؤ واپس نہیں آئی (جوانا موئی)	ے جوانا موئی کے قواعد کچھ ایسے ہوتے ہیں پھر بھی تاویل ہو سکتی ہے وہ اسطرح کہ دال کو ساکن بوجہ کے کیا گیا اور پھر دال کو فتحہ لقانون الساکن اذا حُرِّکَ حُرِّکَ بالفتح دیا گیا جیسے اِنْطَلَقَ کے قاف کو فتح دی گئی کَتِفٌ سے مشابہت کی وجہ سے جیسے تاء کو فتحہ و کسرہ ہر دو جائز ہیں۔ ق کو بھی فتح جائز ہے (شرح زنجانی وجار بردی) سوال۔ لم یلد کو جب ساکن کیا گیا تو واؤ محذوفہ واپس کیوں؟ جواب:۔ اجتماع ساکنین لازم آئیگا نیز یہ بھی ضروری ہے کہ جب عین کلمہ پر کسرہ نہ ہو تو واؤ واپس آجائے جیسے۔
۳۶۷	لَتَّلَتَّ	واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از افتعال دراصل اِوْتَلَتَتْ تھا چوں اکتسبتَ واؤ کو تاء کرکے تاء میں ادغام کیا۔ اور تاء ثانی تاء ثالث میں مدغم

		ہوتی پھر لام تاکید لائی گئی
۳۶۸	لَنُ لَنَ	دراصل لَنْ اَلْاٰنَ تھا از علم لَئِنَ یَلْئَنُ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا اسی طرح دوسرے ہمزہ کو سمجھو لَنْ سے لَنَ ہوا۔
۳۶۹	لِمَ سِرِیْ	واحد مؤنث مخاطبہ دراصل لِمَ سِارِیْ چوں دَحْرَجِیْ تھا۔ بقانون لیسل لِمَرِیْ ہوا۔
۳۷۰	لَمْ اُبَلِہْ	(بفتح الباء وکسر اللام والہاء الساکنۃ) صیغہ واحد متکلم از باب مفاعلہ دراصل لَمْ اُبَالِیْ لَمْ جازمہ کی وجہ سے یاء گر گئی کثرت استعمال کی وجہ سے گویا یاء کا حذف ہونا کلمہ کے اجزاء سے معدوم سمجھ کر دوبارہ لم جازمہ کا عمل جاری ہوا۔ صرف تخفیف کے پیش نظر پھر لَمْ اُبَالْ میں التقائے ساکنین ہوا۔ الف گر گیا لَمْ اُبَلْ ہوا پھر ہاء سکتہ کی آخر میں آئی۔ اور اس طرح دو ساکن جمع ہوئے پھر لام کو کسرہ کی حرکت دی گئی (فوائد حقیہ ش)
۳۷۱	لَمْ یَلِدْہُ	(بسکون اللام وفتح الدال) صیغہ واحد مذکر غائب

		دراصل لَمْ یَلِدْ تھا بکسر اللام وسکون الدال کَتِفٌ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے لام کو ساکن کر کے دال کو ضمیر کی وجہ سے مفتوح کیا گیا۔ (فوائد حقیقیہ و ش)
۳۷۲	لَمَ قُلُ	(بفتح المیم وبضم القاف) صیغہ واحد متکلم دراصل لَمْ اَقُلْ تھا ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا گیا (ش)
۳۷۳	لِتُکَبِّرُوا اللّٰہ	اسمیں صیغہ فقط لِتُکَبِّرُوا ہے صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم باب تفعیل کہ اصل میں تُکَبِّرُوْنَ تھا۔ چوں تُصَرِّفُوْنَ لام کے داخل ہونے سے نون گر گیا۔ اس لیے کہ یہاں اَنْ مقدر ہے۔
۳۷۴	لِتُکْمِلُوا الْعِدَّةَ	صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم باب افعال کہ اصل میں تُکْمِلُوْنَ تھا۔ چوں تُکْرِمُوْنَ بقانون مذکورہ نون گر گیا۔
۳۷۵	لَمْ تَنْصَبَّ	دراصل لَمْ تَنْصَبِبْ ہمچوں لَمْ تَنْسَدَّ تھا مضاعف از باب انفعال

۳۷۶	لَمُّ لَمَّ لِمِّ	دراصل لَمْ اُلْمُمْ لِمْ ہیجوں لَمْ اُدَحْرِجْ تھا۔ بقانون یسل لَمُّ لَمَّ لِمِّ ہوا۔
۳۷۷	لَا	واحد مذکر امر حاضر معلوم لَوِیَ یَلْوِیْ از علم دراصل اِلْوَیْ ہیچوں ارض تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ ہمزہ وصلی گر گیا (صیغہ دان)
۳۷۸	لَتَسُدُنَّ (بالفتح اللام)	جمع مؤنث مخاطبات مضارع معلوم اجوف ازدان بدون دراصل تَسْوُدْنَ تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر گرائی گئی اسکے بعد نون کو نون میں ادغام کیا گیا۔ (صیغہ دان)
۳۷۹	لَنَیَّا (بالفتحتین و بتقدیم النون)	واحد متکلم مضارع معلوم از باب اَوَیٰ یَاوِیْ دراصل لَنْ اَاْوِیَ تھا بروزن لَنْ اَضْرِبَ۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر دونوں گرائے گئے۔ واؤ کو یاء میں ادغام کیا گیا
۳۸۰	لَمَدُّ	واحد متکلم جحد معلوم دراصل لَمْ اَمْدُدْ تھا۔ بقانون یسل لَمَدُّ ہوا (صیغہ دان)

۳۸۱	لَمُوَخُ	واحد متکلم جحد مجہول بشال واوی و مہموز العین دراصل لَم اُوْءَ اُدُ تھا۔ ہر دو ہمزہ کی حرکات انکے ماقبل کو دیکر انہیں گرایا گیا۔
۳۸۲	لَسَمَا	واحد متکلم جحد معلوم مہموز العین و لفیف مفروق ضَرَبَ لَمْ اَوُءِ یُ تھا۔ یا لَمْ سے گر گئی قاعدہ یعدُ سے لَمْ اَاِ دوسرا ہمزہ بوجہ دو ہمزہ یکجا جمع ہونے کے گر گیا۔ پہلے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر گرایا گیا۔
۳۸۳	لِاَ (بکسر اللام) و لفتح الہمزہ	صیغہ واحد متکلم امر دراصل لِاَوْلِ تھا یاء حروف جازمہ اور رواؤ بموافقت یاء گر گئی اور ہمزہ بوجہ ثقالت یعنی اجتماع ہمزتین ثقیل ہے اسی لیے دوسرا ہمزہ گرا تو لِاَ بچ رہا۔
		باب المیم
۳۸۴	مُنَارَۃٌ	اسم مفعول مفاعلہ ہیچوں منارات جمع وقف

		کی وجہ سے صیغہ مشکل ہو گیا ہے اور طلبہ کو کو سمجھنا چاہیئے کہ کلمہ کے ایک جزء کو صیغہ بنا کر پوچھا گیا ہے۔
۳۸۵	مَتیٰ اُنْتَفِی اَنْتَفَا	مَتیٰ ظرف جازم ہے صیغہ ایک ہی اُنْتَفی ہے ہمچوں اکتسب ماضی معلوم پہلا شرط ہے اور دوسرا جزا۔ صرف زبانی پوچھنے پر یہ صیغہ مشکل ہے اگر لکھکر پوچھا جائے تو سمجھدار طالب علم کے لیے یہ صیغہ مشکل نہیں۔
۳۸۶	مُدْھَامَّتَانِ	تثنیہ مؤنث اسم مفعول از اِدْھامّ باب احمیرار
۳۸۷	مُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعی	مطمئنۃ واحدہ مونث از اطمینان اور ارجعی ہمچوں اِضْرِبی ہے۔
۳۸۸	مُواحِدُوْن	جمع مذکر اسم فاعل از مفاعلہ۔
۳۸۹	مِنْ	واحد حاضر امر معلوم اجوف چوں بِعْ از مَانَ یَمِیْنُ (ش)
۳۹۰	مستطابٌ	چوں مستخرج اجوف یائی (ش)

۳۹۱	مُتَسَاوِیُوْنَ	ہمچوں مُتَقَارِبُوْنَ لفیف مفروق از تفاعل (ش)
۳۹۲	مُسَاوَاۃٌ	مصدر مفروق از مفاعلہ (ش)
۳۹۳	مِشْکٰوۃٌ	اسم جامد الکوۃ بلسان الجشہ (بخاری شریف ص۱۹۴ ج ۲)
۳۹۴	مُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ	اضافت اور کثرت استعمال کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے کہ دراصل المقیمین الصلوٰۃ تھا (اتقان)
۳۹۵	مَلَکٌ	یعنی فرشتہ دراصل مَلأَکٌ تھا۔
۳۹۶	مَسَلَۃٌ	یعنی سوال دراصل مسئلہ تھا
۳۹۷	مُسْتَطَابٌ	اسم فاعل اجوف دراصل مُسْتَطِیْبٌ تھا۔
۳۹۸	مُسَوَّبٌ	ہمچوں مُسَوَّدٌ۔
۳۹۹	مَنْ دَسّٰھَا (قرآن مجید)	دراصل دَسَّسَ صیغہ ہے۔ مضاعف

		دوسرا سین الف سے تبدیل ہوا۔ یہ بھی صرف ایک قاعدہ ہے۔
۴۰۰	مُضِیًّا (قرآن مجید)	مصدر ناقص دراصل مُضُوْی تھا۔ واؤ کو یاء میں مدغم کر کے ماقبل کو مکسور کیا گیا۔
		باب النون
۴۰۱	نَسْتِیْعُ	جمع متکلم استفعال اجوف واوی دراصل نَسْتَتِیْعُ اور تھے ایک تار کو بخلاف قانون گرادیا گیا ہے۔ (علم الصیغہ)
۴۰۲	نَعْرُوْرِی	جمع متکلم ناقص از باب افیعال بروزن نخشوشین
۴۰۳	نُعْنِی	جمع متکلم لفیف مفروق از افعال ہمچوں نُوْقِی
۴۰۴	نَعْلَوِّطُ	جمع متکلم چوں نَجْلَوِّذُ۔
۴۰۵	نِشْدَۃٌ	مصدر سماعی کما فی الصراح۔

۴۰۶	نَصُرُوْ	یہ دو صیغے ہو سکتے ہیں۔ ۲۔ جمع مذکر حاضر از نَصْرٰی یُنَصْرِیْ دراصل نَصْرِیُوا ہمچوں دَحْرَجُوْا تھا ضمہ پر ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا اور یاء التقائے ساکنین سے گر گئی۔ (صیغہ دان)
۴۰۷	نَعْبُدُ	جمع متکلم صحیح از باب نصر۔
۴۰۸	نَطَّلِعُ	جمع متکلم از افتعال دراصل نَطْتَلِعُ تاء طاء ہو کر طاء میں مدغم ہوئی۔ (ش)
۴۰۹	نَتَّفِقُ	دراصل نَوْتَفِقُ تھا۔ مثال واوی (ش)
۴۱۰	نَسْتَقِرُّ	جمع متکلم مضاعف استفعال۔
۴۱۱	نَتَّقِلُ	جمع متکلم دراصل نَوْتَقِلُ تھا۔ واو تاء میں مدغم ہوئی۔
۴۱۲	نَدَّغِمُ	جمع متکلم دراصل نَدْتَغِمُ تھا۔ تاء دال ہو کر دال میں مدغم ہوئی۔

٤١٣	نَطَّرِدُ	دراصل نَطْتَرِدُ تھا 〃 〃
٤١٤	نَدَّرِكُ	نَدْ تَرِكُ تھا 〃 〃 〃
٤١٥	نَخِصِّمُ	نَخْتَصِمُ تھا. تاء صاد ہو کر صاد میں اس باب میں فاء کو مکسور اور اسکے بھی مکسور پڑھنا جائز ہے۔
٤١٦	نَقَعُ	جمع متکلم واوی از علم دراصل نَوْقَعُ تھا. واؤ تھا نون گر گئی۔
٤١٧	نَغْلَوِّطُ	جمع متکلم از باب اجلوّاذ۔
٤١٨	نَرِدُ	〃 〃 〃 مثال واوی دراصل نَوْرِدُ
٤١٩	نَسْتَيْقِظُ	جمع متکلم مثال یائی از استفعال۔
٤٢٠	نَتَوَطَّنُ	〃 〃 〃 واوی از تفعل
٤٢١	نُورِدُ	〃 〃 〃 از افعال

۴۲۲	نَسْتَوْجِبُ	〃
۴۲۳	نَتَيَضَّنُ	جمع متکلم مثال یائی از تفعل
۴۲۴	نَتَوَجَّهُ	〃 〃 〃 واوی از تفعل
۴۲۵	نَتَبَخْتَرُ	جمع متکلم از دُحْرُجَ (ش)
۴۲۶	نَسُوبُّ	چوں نُحْمُرُّ (ش)
۴۲۷	نَسْتَعِيْنُ	جمع متکلم اجوف واوی۔
۴۲۸	نَسْتَدِيْنُ	〃 〃 〃 یائی
۴۲۹	نَدَّانُ	〃 〃 〃 دراصل نَدْتَيَنُ تھا۔
۴۳۰	نَسْتَفِيْضُ	جمع متکلم (ش)
۴۳۱	نُسْنِيْ	جمع متکلم ناقص از افعال (ش)
۴۳۲	نَسْتَرْشِيْ	جمع متکلم 〃 از استفعال (ش)

۴۳۳	نَسْتُوِیُ	جمع متکلم لفیف مفروق از سَوٰی یَسْتُوِیُ (ش)
۴۳۴	نَسْتَوْفِیُ	〃 〃 〃 از استفعال (ش)
۴۳۵	نَسْتَوِیُ	〃 〃 〃 از افتعال (ش)
۴۳۶	نَسْتَوْلِیُ	〃 〃 〃 از استفعال
۴۳۷	نَاجِ	امر مفاعلہ ناقص دراصل نَاجِیُ تھا یاء گر گئی۔
۴۳۸	نَتَسَلّٰی	جمع متکلم ہمچوں نَتَصَرَّفُ دراصل نَتَتَسَلّٰی تھا ایک تاء تفعل گر گئی یاء الف سے تبدیل ہوئی۔
۴۳۹	نَتِمُّ	جمع متکلم مضاعف از علم ہمچوں نَبَرُّ
۴۴۰	نَتَحَابُّ	تفاعل مضاعف صیغہ جمع متکلم۔
۴۴۱	نُتِمُّ	جمع متکلم مضارع از افعال

۴۴۲	نَتَهابُّ	جمع متکلم مضاعف از تفاعل
۴۴۳	نَتَقَرَّرُ	〃 〃 〃 از تفعل
۴۴۴	نَسْتَقِرُّ	〃 〃 〃 از استفعال
۴۴۵	نُوْنِی	ہمچوں نُکْرِمُ
۴۴۶	نُدَّانُ	مجہول جمع متکلم از افتعال دراصل نُتْدَوَنُ تھا ہمچوں نکتسبُ
۴۴۷	نَسْتَوْلِی	جمع متکلم استفعال ناقص۔

باب الواو

۴۴۸	وِشّ	یہ کوئی صیغہ نہیں صرف دو حرف ہیں دراصل اَیّ شئ ہے۔ اہل عرب کہتے ہیں وِش یا بُعُوضَۃ کسی کی حقارت کے وقت بولا جاتا ہے (الامثال العامیہ)

۴۴۹	وَيْنَ	یہ کوئی صیغہ نہیں دراصل وَیْنَ تھا بمعنی اَینَما مزید تفصیل فقیر کی مشکل ترکیبیں پڑھیئے۔
۴۵۰	وَزَغَةٌ	بمعنی چھپکلی اسم جامد کوئی صیغہ نہیں۔
۴۵۱	وُمَّ	واحد مذکر غائب ماضی مجہول مثال و مضاعف ہمچوں مُدَّ۔
۴۵۲	وُوِّيْتُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر ماضی مجہول از تفعیل۔
۴۵۳	وَدُبُبْكَ بِبْ	یہ دو صیغے ہیں۔ ۱۔ واحد مذکر مخاطب ۲۔ واحد متکلم مجزوم بامر۔ اصل عبارت یوں تھی اُدْبُبْ اَدْبِبْ بقانون یَسَلُّ پھر واؤ کے داخل ہونے سے وَدُبُبْكَ بِبْ ہوا۔
۴۵۴	وَشُلَلْكَشْلِلْ	یہ اصل میں دو صیغے ہیں دراصل عبارت یوں تھی اُشْلُلْ ۔ ۲ اَشْلِلْ پہلا امر حاضر مضاعف از علم دوسرا امر حاضر مضاعف از افعال واؤ کے دخول سے ہمزہ

		اول گر گیا۔ دوسرا ہمزہ قانون یسئل سے جاری کرنے گرا۔ وشلک شلل ہوا۔
٤٥٥	وَنَخْلَعُ	جمع متکلم ہیچوں نَعْلَمُ واؤ عاطفہ ہے (شاہ)
٤٥٦	وَیاسماءُ اَقْلِعِی	واؤ عاطفہ ہے یا سماءُ خطاب ہے صیغہ اَقْلِعِی ہیچوں اَکْرِمِی ہے۔
٤٥٧	وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ	صیغہ اَقْرِضُو ہیچوں اَکْرِمُوا ہے۔ واؤ عاطفہ ہے اور لفظ اللہ مفعول بہ ہے (شاہ)
٤٥٨	وَنُقَدِّسُ	واؤ عاطفہ ہے اور نقدس جمع متکلم از تفعیل ہیچوں نُصَرِّفُ۔
٤٥٩	وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ	واؤ عاطفہ ہے لام کے بعد ان مقدر ہے صیغہ جمع مذکر مخاطبین۔ از تفعل
٤٦٠	وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ	″ ″ ″ از باب افعال
٤٦١	وَلَا تُبْطِلُوْا۔	ہیچوں لَا تُکْرِمُوا۔

۴۶۲	وَهَبْ لِیْ	صیغہ صرف هَبْ ، ہمچوں دَعْ
۴۶۳	وَذَرُوا الْبَیْعَ	صیغہ صرف ذَرُوْ ہے جمع مذکر امر حاضر مثال واوی۔
۴۶۴	وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ	واؤ عاطفہ صیغہ لم یکن ہے ادغام کی وجہ سے مشکل بن جاتا ہے۔
۴۶۵	وَامْتَازُوا الْیَوْمَ	صیغہ اُمْتَازُوْا ہے جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم افتعال اجوف یائی۔
۴۶۶	وَلَا یُحِیْطُوْنَ	چوں یکرمون اجوف یائی۔
۴۷۷	وَاِذَا خَلَوْا	خَلَوْا ہمچوں رَمَوْا ناقص یائی۔
۴۷۸	وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ	صیغہ لَقُوْا ناقص یائی از عَلِمَ
۴۷۹	وَابْنُوْا	ناقص یائی امر حاضر معلوم جمع مذکر مخاطبین
۴۸۰	وَمَا مَنَاهَا	واحد غائب ناقص یائی از مفاعلہ (ش

۴۸۱	وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ	جمع مذکر مخاطبین مضارع معلوم از نصر
۴۸۲	وَابْتَغُوْا	افتعال امر حاضر جمع مذکر مخاطبین ناقص واوی
۴۸۳	وَانْقَضُوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم ناقص یائی از انفعال۔
۴۸۴	وَلَا تُلْقُوْا	جمع مذکر مخاطبین امر حاضر معلوم ناقص یائی از انفعال۔
۴۸۵	وَمَا اَنْسَانِیْہُ	اَنْسٰی واحد غائب ماضی از افعال ناقص
۴۸۶	وَتَوَاصَوْا	جمع مذکر غائبین ماضی معلوم ناقص از تفاعل
۴۸۷	وَنُؤْمِنُ	جمع متکلم مہموز الفاء از افعال۔
		باب الھاء
۴۸۸	ھَاتُوْا	امر حاضر جمع مخاطب دراصل آتوء تھا ہمزہ ہاء سے تبدیل کیا گیا۔

۴۹۹	هَسِّی بُولا	هَسّی ہمچوں بَرّی واحد مخاطبہ از علم یعلم مضاعف اور بُولا ہمچوں قُولا۔ یہ دو صیغے اور دو زیوروں کے نام طلبہ کو چکر میں ڈالنے کے لیے کیا گیا ہے۔ (ف) صرف صیغہ بُولا ہے تسخراً "هَسّی" بڑھایا گیا ہے۔
۵۰۰	هُدًی (بضم الهاء)	مصدر ثلاثی سماعی مصدر ہے۔
۵۰۱	هَاعٍ	دراصل هَائِعٌ تھا قلب مکانی سے هَاعِءٌ ہوا۔ ہمزہ یاء سے تبدیل ہو کر گرا۔ صیغہ کا اشکال صرف ہفت اقسام میں مغالطہ کی وجہ سے ہے۔
۵۰۲	هَارٍ	دراصل هَائِرٌ تھا تفصیل مذکورہ۔
۵۰۳	هَنُهَنَةٌ	بمعنی شعر اسم جامد کوئی صیغہ نہیں۔
۵۰۴	هَاوُوا	دراصل هَاوَوُا تھا صیغہ مذکر غائب از باب مفاعلہ۔
۵۰۵	هَاهَا	از مفاعلہ دراصل هَاهَیَ تھا۔ یاء الف سے

		تبدیل ہوئی۔

باب الیاء

۵۰۶	یِیزِیہ (بکسر الیاء الاولیٰ و اسکان الثانیۃ ثم زاء مکسورۃ ثم یاء ساکنۃ ثم ہاء ای یکفیہ۔ (الامثال العامیہ)	مضارع از وزءٌ بمعنی الکفایہ اہل عرب کہتے ہیں وَزَأتُ الاناء ای ملأتُہ وذاء من الطعام اور مضارع کی یاء مکسور پڑھنا جائز ہے۔ ہم نے یہ صیغہ الامثال العامیہ سے لیا ہے جو عرب میں مشہور ہے اکوَدُ النَّاسُ ییزیہ حقّہٗ۔ اکود بمعنی اشدُّ (ف) بعض لوگوں نے کہا کہ دوسری یاء جیم سے تبدیل ہو کر آئی ہے دراصل یجزیہ تھا۔
۵۰۷	یُوسِرُ (بالضم یاء و فتحہ راء)	صیغہ ماضی مجہول از مفاعلہ مہموز الفاء بمعنی قُوتِلَ۔
۵۰۸	یُوسُف	صیغہ فِ ہے از وفاء امر حاضر اور یُوسُ منادیٰ مرخم ہے کہ دراصل یا یُوسُف تھا۔
۵۰۹	یُھرِیقُ	دراصل یُرِیقُ بمعنی یُقیمُ ہاء زائدہ ہے۔

۵۱۰	یُوَّیَاوِیُ	دو صیغے ہیں یُوَّیْ ہمچوں مُدّٰی اور آوِیُ از مفاعلہ آدِیُ کے ہمزہ اول کی حرکت ماقبل کو دی۔ ہمزہ گر گیا۔
۵۱۱	یَرُمِ یَرِمِ	دو صیغے ہیں یَرُمِیْ اِرُم - اِرُم کے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا۔
۵۱۲	یُلِقِ یَلِقِ	یہ بھی دو صیغے ہیں یُلُقِی مضارع از القاءِ اُلِقِ۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا۔
۵۱۳	یَوَدِّیُ	واحد مذکر غائب از اِجلوّاذ مہموز العین ولفیف مفروق دراصل یَوْ اَدّٰیُ تھا ہمزہ کی حرکت ماقبل دیکر ہمزہ گرایا گیا۔ یُوَدّٰیُ
۵۱۴	یَلَقَ یِلَقَ	دو صیغے ہیں ۱. یَلَقَ ۲. اِلَقَ. بقاعدہ یسال یَلَقَ یِلَقَ ہوا۔
۵۱۵	یَغزُوَخَاہُ	دراصل یَغزُوُاَخَاہُ تھا۔
۵۱۶	یَرمِیَ بَاہُ	دراصل یَرمِیُ اَبَاہُ تھا۔

۵۱۷	یُوَسْوِسُ	یُدَحْرِجُ
۵۱۸	یَرُمِ یِرُمِ	یہ بھی دو صیغے ہیں دراصل عبارت یَرُمِی اِرُمِ تھا۔ بقانون یَسَلُ ارم کے ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزہ گرایا گیا پھر طالب علم کو آزمانے کے لیے صورت تبدیل کی گئی ہے۔
۵۱۹	یُلْقِ یَلْقَ	یہ دو صیغے ہیں اصل میں یُلْقِی اَلْقِ تھا پہلا پہلا مضارع معلوم ناقص از افعال۔ دوسرا امر حاضر معلوم ناقص از افعال ہمزہ کی حرکت بقانون یَسَلُ ماقبل کو دیکر ہمزہ گرادیا گیا۔
۵۲۰	یُوْسِرَ	جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول بمعنی قُوْتِلَ (جوانا موئی)
۵۲۱	یَکُوْنَ (بفتح النون)	جمع مذکر غائبین لفیف مفروق از وَکَی یَکِیْ وَکْیاً فَھُوَ واکٍ یَکِیْ یَکِیَانِ یَکُوْنَ (ص)
۵۲۲	یَنْعِہ	یَنْعٌ مصدر ہے ہا ضمیر پر وقف کیا گیا ہے

		اصل یَنْعِلِ تھا یُنْعِہٖ عامل کی وجہ سے مجرور ہے.
۵۲۳	یَوْ	واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز العین و لفیف مفروق دراصل اِیْئَوْءِ ی تھا بقانون لَیَسَلُ یَوْ ہوا. ہمچوں اِخْشَوْشَن.
۵۲۴	یَوَّیٰ	واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین و لفیف مفروق از فعوّال دراصل ایْئَوَّیَ تھا. یار الف سے تبدیل ہوئی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرا یا گیا. پھر واؤ کو واؤ میں ادغام کیا گیا ہمزہ وصلی گر گیا.
۵۲۵	یَشْعُرُوْنَ	جمع مذکر غائبین صحیح از باب نصر (شاہ)
۵۲۶	یَعْدِلُوْنَ	〃 〃 جمع مذکر 〃 ضرب (شاہ)
۵۲۷	یَفْجُرُكَ	صیغہ یَفْجُرُ ہمچوں یَنْصُرُ ہے اور کاف ضمیر خطاب وقف کی وجہ سے ساکن ہے (شاہ)
۵۲۸	یَا آدَمُ اسْکُنْ	صیغہ اُسْکُنْ ہے ہمچوں اُنْصُرْ ہے باقی عبارت کی وجہ سے ہیں (شاہ)

٥٢٩	یَا اَرضُ ابْلَعِی	یَا اَرضُ تو صیغہ نہیں ہے اور اِبْلَعِی ہمچوں اِعْلَمِی
٥٣٠	یُخَادِعُوْنَ اللّٰہ	یُخَادِعُوْنَ ہمچوں یُضَارِبُوْنَ اور اللہ مفعول بہ ہے۔
٥٣١	یَتَرَبَّصْنَ	جمع مؤنث غائبات از تفعّل ہمچوں تَصَرَّفْنَ
٥٣٢	یَتَطَہَّرْنَ	〃 〃 〃 〃 〃
٥٣٣	یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ	صیغہ اَلْمُزَّمِّلُ ہے۔ دراصل مزمل تھا تاء زاء ہوکر زاء میں مدغم ہوئی۔
٥٣٤	یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ	دراصل مُتَدَثِّرُ تھا۔ تاء دال ہوکر دال میں مدغم ہوئی۔
٥٣٥	یُوْقِنُوْنَ	جمع مذکر غائبین مثال یائی از افعال دراصل یُیْقِنُوْنَ تھا۔
٥٣٦	یُبَیِّنْ لَنَا	مضارع معلوم واحد غائب تفعیل نون ہے اور وہ لام میں مدغم ہے اسی وجہ سے مشکل ہوگیا۔

٥٣٧	يَنْصُرْنَ (بكسر الصاد)	جمع مؤنث غائبات از انفعال اجوف واوی از انصیار۔ دراصل يَنْصَوِرْنَ تھا۔ (ش)
٥٣٨	يُهْرِيْقُ	از افعال اَرَاقَ يُرِيْقُ ہا بخلاف قیاس زائد ہے۔
٥٣٩	يُكْرِيْمَنْ	دو کلمے یکجا جمع ہیں ۱. يُكْرِيْ ۲. اَيْمَنُ يُكْرِيْ دراصل يُكْرِءُ ءُ ہمچوں يُدَحْرِجُ تھا۔ دوسرا ہمزہ یاء ہوکر يُكْرِءُ يُ تھا ضمہ یاء پہ ثقیل تھا گر گیا۔ پھر ہمزہ کی حرکت نقل کرکے راء کو دیکر ہمزہ کو گرایا گیا يُكْرِيُ ہوا۔ اَيْمَنَ کا ہمزہ وصلی گر گیا پھر دو یاء جمع ہوئیں۔ ایک گر گئی اور نون کو وقف کی وجہ سے ساکن کیا گیا ہے (قانونچہ شاہجمالی (ملخصاً)
٥٤٠	يَذْبُوْعًا	بمعنی چشمہ اسم جامد ہے کوئی صیغہ نہیں۔
٥٤١	يَهِدّيْ	دراصل يَهْتَدِيْ تھا۔ افتعال قواعد پر يَهِدّيْ ہوا۔ (ہا کی زیر و زبر دونوں ایک ہی صیغہ ہے۔

قطبِ مدینہ پبلشرز

کی جانب سے

حضرت علامہ مفتی اعظم پاکستان، مصنف اعظم اسلام، شیخ المشائخ

حضرت سرکار قبلہ الحاج پیر محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ العالی

زید مجدہ کی ایمان افروز کتب کا واحد مرکز

کتاب کا نام	قیمت	کتاب کا نام	قیمت	کتاب کا نام	قیمت
کعبے کا کعبہ	20 روپے	112 سوالاً جواباً	35 روپے	مدنی منے منیوں کے نام	روپے
شادی پر مبارک بادی	22 روپے	بے عمل پیر و جاہل مرید	22 روپے	نیوتا	22 روپے
پیرِ کامل کی تلاش	26 روپے	کیا دیوبندی بریلوی ہیں؟	24 روپے	فضائل درود وسلام	24 روپے
صغیرہ وکبیرہ گناہ	14 روپے	مسواک اور ٹوتھ پیسٹ	16 روپے	فضائلِ قرآن	16 روپے
قرآن نہ جلاؤ	24 روپے	مزارات کو چومنا	20 روپے	باکمال نابینے	24 روپے
مشکل صیغے	35 روپے	ٹوپی اور نماز	24 روپے	اوجھڑی کی کراہیت	20 روپے
کیا انبیاء واولیاء سے فیض اور مدد ملتی ہے؟	روپے	کُن کی کنجی	24 روپے	ٹیلی ویژن دیکھنا کیسا؟ فتویٰ	26 روپے
کیا حضرت یعقوب علیہ السلام نابینا ہو گئے تھے؟	14 روپے	تدبیر بھی تقدیر ہے	روپے	قادیانی کافر کیوں؟	24 روپے
کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے ہاتھ پاؤں چومے؟	روپے	کیا میت کا کھانا کھانا جائز ہے؟	30 روپے	شرح بخاری شریف (جلد اول) (پارہ اول تا تین پارہ)	روپے
احسن البیان (حصہ اول)	70 روپے	آئینہ ء مرزانما	22 روپے	برکاتِ قدم النبی ﷺ	24 روپے
احسن البیان (حصہ دوم)	85 روپے	قبر پر قرآن خوانی	25 روپے	سبز عمامے کا جواز	22 روپے
نذر و نیاز کرنے کا ثبوت	22 روپے	آئینہ ء آغاخانی	روپے	کُن کی زبان	16 روپے
موت کے بعد حیات کا ثبوت	23 روپے	مسلمان کو کافر نہ کہو	23 روپے	فجر کی نماز روشنی میں پڑھیں	روپے
مزارات پر پھول چڑھانا	26 روپے	کیا سنی مسلمان مشرک ہیں؟	22 روپے	111 سوالاً جواباً	روپے
اخلاق ساز کہانیاں	35 روپے	دعوت اسلامی علماء اہلسنت کی نظر میں	25 روپے	چار حق باتوں کا ثبوت	روپے

الریحان گرافکس فون: 4920983

قطبِ مدینہ پبلشرز
2432429
ٹریڈ ایونیو، حسرت موہانی روڈ، میزنائن فلور، نزد چیمبر آف کامرس، کراچی۔ موبائل فون: 0320-4027536